ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے گیارہواں مدنی کام

مدنی قافلہ

- 70 صحابۂ کرام علیہم الرضوان کا مدنی قافلہ 2
- راہِ خدا میں سفر کے مقاصد و اہمیت 9
- مدنی قافلے میں سفر کے 14 فضائل و فوائد 13
- علاقے سے مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟ 29
- مدنی قافلے سے مدنی قافلہ کیسے تیار کریں؟ 32
- مدنی قافلے کا مختصر جدول 37
- شرعی و تنظیمی احتیاطوں اور مفید معلومات پر مشتمل سوال جواب 63

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مَدَنی قافلہ

دُرود شریف کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحِبِ مِعْراج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ فَرْحت نِشان ہے: مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ رَاضِیًا فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ یعنی جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ **اللہ** پاک سے اس حال میں ملے کہ وہ اُس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر کَثْرَت سے دُرُود شریف پڑھے۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا کہ اگر ہم روزِ قِیامت **اللہ** پاک کی رِضا حاصل کرنا اور اس کی بارگاہ میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو مَحَبَّت و شوق کے ساتھ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارَکہ پر دُرُود و سلام پڑھنا اپنے شب و روز کا وظیفہ بنالیں۔

وہ سَلامت رہا قِیامت میں
پڑھ لئے دل سے جس نے چار سلام
اس جوابِ سَلام کے صَدْقے
تا قیامت ہوں بے شُمار سلام [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[1]......الکامل فی ضعفاء الرجال، ۱۱۹۳ – عمر بن راشد ... الخ، ۵/ ۴۲۶

[2]......ذوقِ نعت، ص ۱۲۲

70 صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا مدنی قافلہ

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروِی ہے کہ کچھ لوگ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عَرض کی: **یَا رَسُولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ لوگوں کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے تاکہ وہ ہمیں قرآن و سنّت سکھائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَنصار میں سے 70 صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان پر مُشْتَمِل **قُرّا** حضرات کا ایک مَدَنی قافِلہ ان کے ساتھ بھیج دیا، جب قاریوں کی یہ جماعت ان لوگوں کے ساتھ روانہ ہوئی تو اُنہوں نے راستے میں ہی ایک سازِش کے تحت اس مَدَنی قافلے کے تمام قُرّا کو شہید کر دیا۔[1]

انہیں کو ملتی ہے اَہلِ وفا کی سرداری | نبی کے نام پہ جو سر کٹائے جاتے ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

راہِ خُدا کے مسافروں کی آزمائش

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **نیکی کی دعوت** کو عام کرنے کیلئے راہِ خُدا میں سَفَر کرنے والوں پر ایسی آزمائشیں آتی رہی ہیں اور آتی رہیں گی، ایسے لوگ پہلے کبھی گھبرائے تھے نہ آئندہ کبھی گھبرائیں گے، یہاں تک کہ ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس غَرَض سے راہِ خُدا میں جو مُتَعَدَّد سَفَر کئے ان کے دوران آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی بہُت سی تکالیف کا سامنا کیا، مصیبتیں جھیلیں، **نازیبا اَلفاظ** بَرداشت کئے، پتّھروں کی

[1] ......مسلم، کتاب الامارۃ، باب ثبوت الجنۃ للشھید، ص۷۵۸، حدیث: ۱۴۷-(۶۷۷) ملتقطًا

چوٹ اور زَخم سہے، فاقوں کے سَبَب پیٹ پر پتّھر بھی باندھے لیکن لوگوں کی ہِدایت کے لئے راہِ خُدا میں سَفَر جاری رکھے اور لوگوں کے پاس جاجا کر اِسلام کی دَعْوت پیش فرماتے رہے۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نیکی کی دعوت کیلئے جن قبائل کی طرف سَفَر فرمایا ان میں قبیلہ بنو عامِر، مُحارِب، غَسّان، بنو حنیفہ، عَبْس، بنو نَصْر، کِنْدہ اور کَعْب وغیرہ شامِل ہیں۔[1] اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مَکّۃُ الْمُکَرَّمہ سے طائِف کی طرف بھی سَفَر فرمایا اور لوگوں کو دَعْوَتِ اِسْلَام دی، اس سَفَر میں حضرت سَیِّدُنا زید بن حارِثہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شریکِ سَفَر تھے۔[2] جبکہ قبیلہ بَنُو ذُہْل بِن شَیْبان کے ہاں جاکر جب اس کے سردار **مَفْرُوق** کو نیکی کی دَعْوت پیش کی تو حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ تھے۔[3]

سُنَّت ہے سَفَر دین کی تبلیغ کی خاطر | ملتا ہے ہمیں دَرس یہ اَسفارِ نبی سے[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

راہِ خُدا میں صحابہ کے سفر

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! حَجَّۃُ الْوَدَاع کے مَوقَع پر کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تھے اور اِس وَقْت مدینہ مُنَوَّرہ کے مَشْہُور قبرِستان جَنَّتُ الْبَقِیع میں ایک رِوایَت کے مُطابِق تقریباً **10 ہزار** صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آرام فرما ہیں۔ یقیناً ہر صحابی کو

[1] ....شرح الزرقانی علی المواھب، ذکر عرض المصطفی نفسہ . . . الخ، ٢/٧٣

[2] ....شرح الزرقانی علی المواھب، خروجہ الی الطائف، ٢/٥٠ ماخوذاً

[3] ....سیرتِ مصطفٰی، ص١٤٨

[4] ....وسائِلِ بخشش (مرمّم)، ص٤٠٦

مدینہ مُنَوَّرہ سے پیار تھا مگر مدینے والے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مَدَنی پیغام ساری دُنیا میں عام کرنے کیلئے انہوں نے اپنے گھر بار کو چھوڑا اور لوگوں کے پاس جا جا کر اسلام کی دَعْوت کو عام کیا، اس کا منہ بولتا ثُبوت دنیا کے کئی مُمالِک میں مَوجُود صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مزارات ہیں، چُنانچِہ راہِ خُدا میں سَفَر کرنے والے چند صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا تذکِرہ مُلاحظہ فرمائیے:

❀ بعض صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود بعض علاقوں کی طرف روانہ فرمایا تھا، جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا مُصْعَب بِنْ عُمَیْر کو حُضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے عقبۂ اُولیٰ کی بَیْعَت کے بعد مدینہ مُنَوَّرہ نیکی کی دعوت کیلئے بھیج دیا تھا، آپ لوگوں کے گھروں میں جا کر نیکی کی دعوت دیتے، ہر دورہ میں ایک دو مسلمان کرلیتے تھے حتّٰی کہ وہاں ایک جماعَت مسلمان ہو گئی۔ [1]

❀ اسی طرح حضرت سَیِّدُنا عاصِم بن ثابِت، حضرت سَیِّدُنا زَید بن دَثِنَہ، حضرت سَیِّدُنا خُبَیب بن عَدِی اور حضرت سَیِّدُنا مَرْثَد بن ابی مَرْثَد عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی قافِلہ اسی غَرَض سے بَنِی لِحیان کی طرف بھی روانہ فرمایا۔ [2]

❀ اَمیرُ الْمُؤمِنِین حضرت سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے دورِ خِلافت میں اَہْلِ شام نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مُعَلِّمِین بھیجنے کا مُطالَبہ کیا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ

---

[1]...... مراٰۃ المناجیح، متفرق فضائل کی احادیث، پہلی فصل، ۸ / ۵۱۳ بتصرف قلیل

[2]...... حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابۃ من المہاجرین، ۱۵-عاصم بن ثابت، ۱ / ۱۵۷، الرقم: ۳۵۳

نے تین۳ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی قافِلہ شام کی طرف روانہ کیا تو اِرشَاد فرمایا: حِمْص شہر سے اِبْتِدا کرنا، وہاں تم لوگوں کی طبیعتیں مُخْتَلِف پاؤ گے، کچھ لوگ بہت جلْد قرآن سیکھ لیں گے، جب دیکھو کہ لوگ اب آسانی سے تعلیم حاصِل کر رہے ہیں تو ایک فرد اُن کے پاس ٹھہر جائے اور ایک فرد آگے دِمَشْق نِکَل جائے جبکہ تیسرا فرد فلسطین چلا جائے۔ یہ تینوں حضرات حِمْص تشریف لائے اور اتنا عَرْصہ وہاں رہے کہ ان لوگوں کی تعلیم پر اطمینان ہو گیا، پھر سیِّدُنا عُبادہ بن صامِت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ تو وہیں ٹھہر گئے اور سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ دِمَشْق، جبکہ سیِّدُنا مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فلسطین تشریف لے گئے۔[1]

راہِ خُدا میں بزرگوں کے سفر

دِیْنِ اِسْلام کی روشن تعلیمات سے سارے عالَم کو مُنوَّر کرنے کیلئے دیگر بُزُرگانِ دِیْن رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی عَلَیہِم نے بھی راہِ خُدا میں سَفَر کئے اور قربانیاں دیں۔ جیسا کہ ولیوں کے سردار، ہمارے غوثِ اَعْظَم دستگیر، روشن ضمیر، پیرانِ پیر شیخ ابو محمد سیّد عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے 17 سال کی عمر میں اپنی والِدہ ماجِدہ سے اِجازَت لے کر جیلان شریف سے بغدادِ مُعلّٰی کا سَفَرِ اِخْتِیار فرمایا اور پھر ساری زِنْدَگی دِیْنِ اِسْلام کی اِشاعَت اور نیکی کی دَعْوت کو عام کرنے کے لئے وَقْف فرمادی۔ اسی طرح سلطانُ الہند، خواجہ غریبِ نواز مُعینُ الدّین چِشتی اجمیری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بھی اپنی بوڑھی والدہ ماجِدہ سے حُقُوق مُعاف کروا کر

[1] ......طبقات ابن سعد، ذکر من جمع القرآن علی عہد رسول اللہ، ۲/۲۷۲

www.dawateislami.net

راہِ خُدا میں سَفَر کی اِجازَت لی اور تقریباً 16 سال کی عمر میں بُخارا، سمر قند اور نیشا پور کا سَفَر اِختیار کیا، پھر سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بے کَس پناہ میں حاضِر ہوئے تو مُعِیْنُ الدِّین (دین کا مددگار) کا خِطاب عطا ہوا اور نیکی کی دَعْوت کی خاطِر ہِنْد کے شہر اجمیر جانے کا حُکم ہوا۔ آپ کی نیکی کی دعوت کی بَرَکت سے بے شُمار کُفّار اِسْلَام لائے۔ آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ساری زِنْدَگی رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِرْشاداتِ عالیہ کو عام کرنے کے لئے وَقْف فرمادی۔[1]

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! بَرِّصغیر پاک و ہِنْد میں اِسْلَام کا نُور بلا شُبہ بُزُرگانِ دِیْن رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِم کی آمد سے پھیلا، اولیائے کرام و صُوْفِیائے عُظّام کی کثیر تعداد نے تَبْلِیْغِ دِیْن اور نیکی کی دَعْوت کو عام کرنے کے جذبے کی خاطِر دُوْر دراز کے مُلکوں سے بَرِّصغیر پاک و ہِنْد کی طرف ہجرت کی اور اپنی زبانی، قلمی اور عَمَلی نیکی کی دَعْوت کے ذَرِیعے مَخْلُوقِ خُدا کو فیض یاب کیا۔ انہی نُفُوسِ قُدْسِیّہ میں ایک جَلِیْلُ القَدْر بزرگ مَدِیْنَۃُ الْاَوْلِیا ملتان شریف کی پہچان، شَیْخ الاسلام، شَیْخ بَہاءُ الدِّین ابو محمد زکریّا سُہرَوَرْدی ملتانی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی ذاتِ مُبارَکہ بھی ہے۔ آپ نے مَکْتَب (مدرسے) میں مَقامی اَساتِذہ سے اِبْتِدائی تعلیم حاصِل کرنے کے بعد مزید عِلْمِ دِین حاصِل کرنے کے لئے خُراسان، عِراق اور حِجازِ مُقَدَّسہ کا سَفَر اِختیار کیا اور اپنے زمانے کے نامور عُلَما سے مُرَوَّجہ عُلُوم حاصِل کئے۔[2] پھر عُلُومِ دِینیہ کی

[1] ......رسائلِ دعوتِ اسلامی، وقفِ مدینہ، ص ۲۵۲ ملخصاً

[2] ......فیضانِ بہاء الدین زکریا ملتانی، ص ۱۲

تحصیل کے بعد تَبلیغِ عِلْمِ دِین کا سلسلہ شروع فرمایا تو سب سے پہلے آپ نے ایک ایسا جامعہ قائم فرمایا، جس میں جُملہ اِسلامی عُلوم و فُنون کی تعلیم دی جاتی، اس میں ماہِر عُلَما و اَساتِذہ کی خدمات حاصِل کی گئیں جو نہ صِرف ہندوستان بلکہ عِراق، حجاز اور شام تک سے آنے والے عِلْم کے پیاسوں کو فِقہ و اُصولِ فقہ، حدیث و اُصولِ حدیث، تفسیر و اُصولِ تفسیر، صَرف و نَحْو، بلاغَت، اَدَب و اِنشا، فلسفہ، مَنطِق، ریاضی اور ہیئت جیسے عُلُوم و فُنون سکھاتے۔ جب جامعہ سے فارِغُ التَّحصیل طلبہ آپ کی خِدْمَت میں حاضر ہوتے تو آپ انہیں فرماتے: **کیا تم راہِ خُدا میں اپنے ربِّ کریم کا پیغام عام کرنے کیلئے تیّار ہو؟** یوں جو طَلَبہ خود کو راہِ خُدا میں تبلیغِ دِین کے لئے پیش کرتے، ان میں سے جس کو جس ملک یا عَلاقے میں بھیجنا ہوتا وہاں کی زبان کی تَرْبِیَت دے کر روانہ کر دیا جاتا۔[1]

نیز آپ نے ملک بھر میں نیکی کی دَعْوَت عام کرنے اور مخلوقِ خُدا کی شَرْعی رَہْنُمائی کرنے کے لئے ہر 10 میل کے فاصلے پر تَرْبِیَت گاہیں قائم کیں، جن میں عُلمائے کرام اور مُبَلِّغینِ اِسلام کو مُقَرَّر فرمایا۔ دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کی دُھوم مچانے کیلئے جامعہ کے اندر باقاعدہ تَرْبِیَت گاہ سے تَربِیَت یافتہ مَدَنی قافلے عِلْمِ دِین کو پھیلانے کیلئے ملک بھر میں سَفَر کرتے۔ کشمیر سے راس کماری تک اور گوادر سے بنگال تک مُبَلِّغین کے کئی قافلے اور باقاعدہ تَرْبِیَت گاہیں مَصروفِ تبلیغِ دِین تھیں۔ آپ نہ صِرف مُبَلِّغین کی مدنی تَرْبِیَت فرما کر راہِ خُدا میں تبلیغِ دِین کے قافلے روانہ فرماتے بلکہ خود بھی اپنی بے شُمار مصروفیات کے

[1] .... فیضانِ بہاء الدین زکریا ملتانی، ص ۲۳، ۲۴

باوُجُود تبلیغِ قرآن وسنّت کیلئے راہِ خُدا میں سَفَر فرمایا کرتے۔ آپ کے سُفَر کائے قافِلہ میں اَکثَر اَوقات حضرت بابا فریدُ الدِّین مَسْعُود گنج شکر چشتی، حضرت سَیِّدُنا عُثمان مَروَندی لعل شہباز قلندر سُہروَرْدِی اور حضرت مخدوم سیّد جلالُ الدّین حسین بن علی سرخ بخاری سُہروَرْدِی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِم ہوتے تھے۔ان چارؔ بزرگوں کو طَرِیقَت کے چار یار بھی کہا جاتا ہے۔ان حضرات نے سَراَندِیپ، دِہلی، کشمیر، صوبہ خیبر پختونخواہ، بَلْخ، بُخارا، کوہِ سلیمان اور سندھ کے مُختَلِف علاقوں سَکّھر، سَیہون، منگھو پیر اور ان کے مضافات کی طرف سَفَر فرما کر خَلْقِ خُدا کی رہنُمائی کا فریضہ سرانجام دیا۔[1]

دیتے ہیں فیض عام، اَولیائے کرام | لُوٹنے سب چلیں ، قافِلے میں چلو[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزم

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! کس طرح حضرت سَیِّدُنا بَہاءُ الدِّین زَکَرِیّا ملتانی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ نے پہلے عِلْمِ دین حاصِل کرنے کیلئے طویل سَفَر فرمائے اور پھر دنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے نہ صِرف خود راہِ خُدا میں اولیائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السَّلَام کے ہم سفر رہے بلکہ مُبلِّغِین کے مدنی قافلے بھی دُور دَراز کے شہروں، قصبوں اور ملکوں کی طرف روانہ فرماتے رہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسلَامی بزرگوں کی سیرت پر چلتے ہوئے دنیا بھر میں نیکی کی دَعْوَت کو عام کرنے اور اپنے پیارے آقا،

[1] ......فیضانِ بہاء الدین زکریا ملتانی، ص۲۶،۲۷

[2] ...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص۶۷۱

مکی مَدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کو سُنّتوں کا پیکر بنانے کا عَزْم رکھتی ہے۔ **اَمِیرِ اَہلِسُنّت**، بانیٔ دعوتِ اسلامی نے دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو کتنا پیارا **مَدَنی مَقْصَد** عطا فرمایا ہے: **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ**۔ اس مَدنی مَقْصَد میں **ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش** کے لئے اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جو طریقہ بتایا ہے وہ یہ ہے کہ **مدنی قافلوں میں سَفَر** کرکے دُنیا بھر میں **نیکی کی دعوت** کو عام کرنے کے عِلاوہ **مساجد کو بھی آباد** کیا جائے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اس میں اِنْ شَآءَ اللہ سربسر [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قافلہ کیا ہے؟

میٹھے میٹھے اِسلَامی بھائیو! مدنی قَافِلہ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے اَہَم ترین مدنی کام اور دَعْوَتِ اِسْلَامی کے مَدَنی مَاحول میں بولی جانے والی ایک اِصْطِلَاح ہے، جس سے مُراد چند اِسْلَامی بھائیوں کا بَاہَم مل کر کم از کم 3 دن، 12 دن، ایک ماہ، 63 دن یا پھر 12 ماہ کے لئے راہِ خُدا کا مُسَافِر بننا ہے۔

راہِ خُدا میں سفر کے مقاصد واہمیت

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! بُزُرگانِ دِین رَحِمَھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی کی سیرت سے مَعْلُوم ہوتا ہے کہ انہوں نے عِلْمِ دِین حاصِل کرنے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے راہِ خُدا میں سَفَر

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۳۵

کئے، ان کا بُنْیادی مَقْصَد کلمۂ حق کی سربلندی تھا۔ چُنانْچِہ آج بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کیلئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تَحت عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلے مُلک بہ مُلک، شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سَفَر کرتے رہتے ہیں، کہ یہ وَقْت کی ضرورت بھی ہیں، کیونکہ آج دنیا بھر میں مسلمانوں کی حالت ناقابلِ بیان ہے، بدقِسمتی سے مَساجِد ویران جبکہ سینما گھر اور تفریح گاہیں اور طرح طرح کے گناہوں کے اڈّے آباد ہیں، دِینی مَعْلُومات تک رسائی کا یہ عالَم ہے کہ بعض دُور دراز کے علاقوں میں مُقیم لوگ تو دِین کی اِبْتِدائی تعلیمات سے بھی آگاہ نہیں اور جو آگاہ ہیں، ان کی اَکْثَرِیَّت بھی شَرْعی اَحْکام پر عَمَل کے مُعامَلے میں بے حد غَفْلَت کا شِکار ہے۔ عبادات کو ہی لے لیجئے نَماز و روزہ وغیرہ کی ادائیگی میں جس طرح کوتاہی کی جاتی ہے، اس کا اندازہ گنجان آباد مَقام پر کسی بھی مَسْجِد میں نمازیوں کی تعداد دیکھ کر لگایا جاسکتا ہے یا پھر رمضانُ المبارک کے مُقَدَّس مہینے میں دن بھر ہوٹلوں وغیرہ میں بِلا عُذرِ شَرْعی روزہ نہ رکھنے والے روزہ خوروں کی تعداد دیکھ کر اور جہاں تک مُعامَلات مَثَلاً آپس میں خرید و فَروخْت، نِکاح و طلاق، اُجْرَت پر کام کرنے کروانے کا تَعَلُّق ہے تو عِلْمِ دین سے محرومی کے سَبَب کوئی بھی کام کرتے وَقْت عموماً اس کی شَرْعی حَیْثِیَّت مَعْلُوم ہی نہیں کی جاتی کہ وہ جائز ہے یا ناجائز؟ اور اگر کوئی خیر خواہی کرتے ہوئے اس کے ناجائز ہونے کے بارے میں بتا بھی دے تو مُختَلِف حیلوں بہانوں سے اپنے فعل کو جائز قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ رہے عقائد تو ان کا مُعامَلہ بھی انتہائی نازک ہے کہ اَکْثَرِیَّت تشویش کی حد تک اپنے عقائد سے لاعِلْم ہے، جس کی وجہ سے بسااَوقات ایسے کلمات بھی بک دیئے جاتے ہیں،

جنہیں عُلَمائے کرام نے کُفْر قرار دیا ہے۔اسی پر بس نہیں بلکہ گناہوں کا ایک سیلاب ہے، جس میں مسلمان بہتے جارہے ہیں، جھوٹ، غیبت، چُغلی، حَسَد، تکبُّر، چوری، بدکاری، قَتْل، جُوا، سُود کا لین دَین، اَمانَت میں خِیانَت، والدین کی نافرمانی بِلاوجہِ شَرْعی مسلمانوں کواَذِیَّت دیناوغیرہ اَلْغَرَضْ وہ کون سا گناہ ہے جس کا اِرْتِکاب آج ہمارے مُعاشَرے میں کَثْرَت سے نہیں کیا جارہا؟ ایک طرف تو مسلمان خود عِلْمی و عَمَلی طور پر پَستی کا شکار ہیں دوسری طرف کُفّار جو مسلمانوں کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے دن رات ایک کئے ہوئے ہیں حتّٰی کہ اپنے تمام تر وسائل بھی اپنے اس گھناؤنے مَقْصَد کی تکمیل کیلئے اِسْتِعمال کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔ نہ جانے ایسے کتنے بدباطن لوگ ہوں گے جو مسلمانوں کو اِیمان کی دولت سے مَحْرُوم کرنے کے لئے سرگرمِ عَمَل ہوں گے۔کیا مسلمانوں کی ایسی خَسْتہ حالی،مسجدوں کی ویرانی، سینما گھروں کی آبادی، فیشن کی یلغار، مغربی تہذیب کی طُومار، گھر گھر ٹی وی کیبل سسٹم، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا(Social Media) کاغَلَط اِسْتِعمال، قَدَم قَدَم پر نافرمانیوں کی بھرمار، ہائے اَفْسوس! مسلمان کا یہ بگڑا ہوا کردار!......یہ سب کچھ ہمیں پکار پکار کر دَعْوَتِ فِکْر نہیں دے رہا ہے کہ ہمیں ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کے لئے عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلامی کے تَحْت مَدَنی قافلوں کا ضَرور بالضرور مُسافِر بننا چاہیے۔کیونکہ ساری دنیا میں نیکی کی دَعْوَت مدنی قافلوں کا مُسافِر بن کر ہی عام کی جاسکتی ہے۔

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! اب یہ تو نہیں ہو سکتا کہ مِلَّتِ اِسْلامیہ کا ہر فَرْد اپنا گھر بار چھوڑ کر دِیْنِ اِسْلَام کی تعلیمات واَحکامات کی نشرواِشَاعَت کے لئے سَفَر کرے، کیونکہ اس طرح

تو تِجارت، زِراعت اور صَنْعَت وغیرہ میں خَلَل واقع ہو جائے گا، لیکن بِلاشُبہ یہ تو مُمکِن ہے کہ ہر علاقہ و شہر سے کچھ نہ کچھ افراد حُصُولِ عِلْم و تبلیغِ عِلْم دِین کے لئے راہِ خُدا کے مُسافِر بنیں یا خود کو راہِ خُدا میں وَقْف کر دیں۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں بھی اسی طرح کا مَفْہُوم ملتا ہے کہ کچھ لوگ دِین کی تعلیمات کے لئے اپنے گھروں سے نکلیں۔ چُنانْچِہ پارہ 11 سُوْرَۃُ التَّوبہ کی آیت نمبر 122 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِیَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىٕفَةٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ وَ لِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَیْهِمْ لَعَلَّهُمْ یَحْذَرُوْنَ۠ (۱۲۲)

ترجمۂ کنزالایمان: اور مسلمانوں سے یہ تو ہو نہیں سکتا کہ سب کے سب نکلیں تو کیوں نہ ہو کہ اِن کے ہر گروہ میں سے ایک جَماعَت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصِل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں اس اُمّید پر کہ وہ بچیں۔

اس آیتِ مُبارَکہ کے تَحت تفسیر خزَائِنُ العِرْفان میں لکھا ہے: حضرت سَیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے مَرْوِی ہے کہ قبائِلِ عَرَب میں سے ہر ہر قبیلے سے جماعتیں سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حُضُور حاضِر ہوتیں اور وہ (لوگ) حُضُور سے دِین کے مسائل سیکھتے اور تَفَقُّہ یعنی (عِلْمِ دین کی سمجھ بوجھ) حاصِل کرتے اور اپنی قوم کیلئے حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) انہیں **اللہ** و رسول کی فرمانبرداری کا حُکْم دیتے اور نماز، زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیم کے لئے انہیں ان کی قوم پر مَامُور فرماتے۔ جب وہ لوگ اپنی قوم پر پہنچتے تو اِعْلان کر دیتے کہ جو اِسْلام لائے وہ ہم میں سے ہے اور لوگوں کو **اللہ** کا خوف دِلاتے اور دِین کی مُخالَفت سے

ڈراتے یہاں تک کہ لوگ اپنے والدین کو چھوڑ دیتے اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم انہیں دِین کے تمام ضروری عُلوم تعلیم فرما دیتے۔ یہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا معجزۂ عظیمہ ہے کہ بِالْکُل بے پڑھے لوگوں کو بہُت تھوڑی دیر میں دین کے اَحْکام کا عالِم اور قوم کا ہادی بنا دیتے تھے۔[1]

سُنَّت ہے سَفَر دین کی تبلیغ کی خاطِر | ملتا ہے ہمیں دَرْس یہ اَسفارِ نبی سے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"فیضانِ مَدَنی قافلہ" کے چودہ حُرُوف کی نِسْبَت سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کے 14 فضائل وفوائد

1 طَلَبِ عِلْمِ دِین کی فضیلت پانے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو عِلْم کی تلاش میں نکلتا ہے، وہ واپس لوٹنے تک **اللہ** پاک کی راہ میں ہوتا ہے۔[3] اور بِلاشُبہ مَدَنی قافلوں میں سَفَر راہِ خُدا میں سَفَر کرنا ہی ہے، کہ مَدَنی قافلے عِلْمِ دین کے حُصُول اور اس کی فضیلت پانے کا بہترین ذَرِیْعَہ ہیں، نیز مَدَنی قافلوں میں سَفَر سے جہاں فرائض عُلُوم سیکھنے کا مَوْقَع ملتا ہے وہیں دیگر فرائض و واجبات اور سُنَن و مُستَحَبات کا عِلْم بھی حاصِل ہوتا ہے اور

[1] .... تفسیر خزائن العرفان، پ ۱۱، التوبۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۲، ص ۳۸۸

[2] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۴۰۶

[3] .... ترمذی، ابواب العلم، باب فضل طلب العلم، ص ۶۲۴، حدیث: ۲۶۴۷

حُصُولِ عِلْمِ دِین کیلئے راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کے بے شُمار واقعات سے تاریخ کے اوراق بھی بھرے پڑے ہیں۔ مَثَلاً حضرت سَیِّدُنا ابوحاتم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بیٹے حضرتِ سَیِّدُنا عبدالرحمٰن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا کہ جب میں پہلی مرتبہ طلبِ عِلْم کے لئے نکلا تھا تو 7 سال تک باہر رہا اور ایک ہزار فرسَخ (یعنی 3 ہزار مِیل / 4828.032 کلومیٹر) سے زائد سفر میں نے پیدل کیا اور میں ہمیشہ مَسافَت کو شُمار کرتا رہا حتّٰی کہ جب ایک ہزار فرسخ سے زائد ہوا تو شُمار کرنا چھوڑ دیا۔ میں اس مُدَّت میں مسلسل سفر کرتا رہا (جس کی تفصیل یہ ہے کہ) کُوفہ سے بغداد کا اس قدر سفر کیا کہ شُمار سے باہر ہے۔ کئی مرتبہ مَکَّۃُ الْمُکَرَّمہ سے مدینہ مُنَوَّرہ کا سَفَر کیا۔ بحرین سے شہر ''صِلا'' کے قریب سے ہوتے ہوئے مصر تک پیدل سَفَر کیا۔ مصر سے رَملہ تک کا سَفَر بھی پیدل کیا۔ پھر وہاں سے بَیْتُ الْمُقَدَّس، عَسْقَلان، طَبَرِیّہ تک۔ طَبَرِیّہ سے دِمَشْق، دِمَشْق سے حَمص، حَمص سے اَنْطاکیہ، اَنْطاکیہ سے طَرطُوس تک کا سَفَر کیا، پھر طَرطُوس سے حَمص لوٹ آیا۔ کیونکہ حضرتِ سَیِّدُنا ابویمان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی چند احادیث رہ گئی تھیں جب ان کی سَماعَت کرلی تو حَمص سے بَیسان چلا گیا۔ پھر وہاں سے رَقّہ اور رَقّہ سے براستہ نہر فرات بغداد جا پہنچا۔ شام جانے سے پہلے واسِط سے نیل اور وہاں سے کُوفہ گیا اور یہ سارا سَفَر میں نے پیدل کیا اور یہ میرا پہلا سَفَر ہے جبکہ اس وقت میری عمر 20 سال تھی۔ میں 7 سال تک مسلسل سَفَر میں رہا۔ میں ماہِ رمضان 213 ہجری میں ''رَے'' سے نکلا اور 221ھ میں واپس لوٹا۔ [1]

[1]...... الجرح و التعدیل لابن ابی حاتم، ابو حاتم الرازی، ماذکر من رحلۃ ابی فی طلب العلم، ۱/۳۵۹

عِلْم حاصِل کرو جَہْل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافِلے میں چلو[۱]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

2 فرض نمازوں کے علاوہ نوافل پڑھنے کی سعادت

مدنی قافلوں میں سفر کی بَرَکت سے مَسْجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پنج وَقْتہ فَرْض نمازوں کی ادائیگی اور نَفْل نمازیں تَہَجُّد، اِشْرَاق، چاشت اور اَوَّابِیْن پڑھنے کی سَعَادَت بھی نصیب ہوتی ہے۔ چُنَانْچِہ فَرْض نمازوں کی ادائیگی کے مُتَعَلِّق مَرْوِی ہے کہ **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشَاد فرمایا: پانچ نمازیں **اللہ** پاک نے بندوں پر فَرْض کی ہیں، جس نے اچھی طرح وُضو کر کے انہیں خُضُوع و خُشُوع کے ساتھ وَقْت میں ادا کیا تو اس کیلئے **اللہ** پاک نے اپنے ذِمَّۂ کرم پر لے لیا ہے کہ اسے بخش دے گا۔[۲] اور نَفْل نمازوں کے مُتَعَلِّق **فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: بروزِ قِیامت بندے کا حِساب لیا جائے گا، اگر اس کے فَرْض میں کمی ہوئی تو کہا جائے گا دیکھو اس کے پاس نَوَافِل ہیں یا نہیں؟ اگر نَوَافِل ہوئے تو ان سے فَرْض کی کمی پوری کی جائے گی اور اگر نہ ہوئے تو اس کو سر اور پاؤں سے پکڑ کر جہنّم میں ڈال دیا جائے گا۔[۳]

میرا نازُک بدن جہنَّم سے | از طُفیلِ رضا بچا یارب[۴]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

[۱] ......وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۶۹

[۲] ......ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی المحافظۃ علی وقت الصلوات، ص ۸۲، حدیث: ۴۲۵

[۳] ......سنن کبریٰ للبیھقی، کتاب الصلاۃ، باب ما روی فی اتمام الفریضۃ... الخ، ۲/ ۷۵۰، حدیث: ۴۰۰۳

[۴] ......وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۷۹

www.dawateislami.net

3 نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّ الدَّ آلَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔ یعنی نیکی کی راہ دِکھانے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[۱] مَشْہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه فرماتے ہیں: نیکی کرنے والا، کرانے والا، بتانے والا (اور) مشورہ دینے والا سب ثواب کے مُسْتَحِق (یعنی حَق دار) ہیں۔[۲] نیز جب کسی کو نیکی کی دَعْوَت دیں تو خود اس نیکی پر اِسْتِقامَت پانا آسان ہو جاتا ہے، بلکہ اگر کمزوری بھی ہو تو اس کے دُور ہونے کا اِمکان بڑھ جاتا ہے، لِہٰذا مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے سے نیکیوں پر نہ صرف اِسْتِقامَت نصیب ہوتی بلکہ ان میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ جب مدنی قافلے کے مُسافِر دوسروں کو نیکی کی دَعْوَت پیش کریں گے تو جتنے لوگ اس دَعْوَت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے عَمَل شروع کریں گے ان سب کے عَمَل کے برابر دَعْوَت دینے والے کو بھی ثواب حاصِل ہوگا کیونکہ پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرَکت نِشان ہے: جو ہِدایَت کی طرف بُلائے، اُس کو تمام عامِلین (یعنی عَمَل کرنے والوں) کی طرح ثواب ملے گا اور اُن (عَمَل کرنے والوں) کے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا۔[۳]

خوب ہوگا ثواب اور ٹلے گا عذاب | پاؤ گے بخششیں، قافلے میں چلو[۴]

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

---

[۱] ......ترمذی، ابواب العلم، باب ما جاء الدال علی الخیر کفاعله، ص ۶۲۸، حدیث: ۲۶۷۰

[۲] ......مراٰۃ المناجیح، علم کی کتاب، پہلی فصل، ۱/ ۱۹۴

[۳] ......مسلم، کتاب العلم، باب من سن سنة حسنة... الخ، ص ۱۰۳۲، حدیث: ۲۶۷۴

[۴] ......وسائِلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۷۳

4 دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوَتِ اِسْلَامی کے سُنّتوں کی تَرْبِیَت کے مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے والوں کو جہاں بے شُمار برکتیں اور سعادتیں نصیب ہوتی ہیں وہیں دِینی و دُنْیوی پریشانیوں سے نجات کے لئے ان کی مانگی جانے والی دُعائیں بھی قبول ہونے کی اِطلاعات ملتی رہتی ہیں، کیونکہ راہِ خُدا میں سفر کرنے والوں کی دعائیں **اللہ** پاک رَد نہیں فرماتا۔ جیسا کہ حُضُورِ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے: تین دُعائیں ایسی ہیں، جن کی قبولیَّت میں کوئی شک نہیں: (1) مَظْلُوم کی (2) مُسافِر کی اور (3) اَولاد کے حق میں باپ کی دُعا۔[۱]

مانگو آ کر دُعا، پاؤ گے مُدَّعا | دَرِ کرم کے کُھلیں، قافِلے میں چلو[۲]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

5 عاشقانِ رسول کی صحبت پانے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسْلَامی بھائیو! یقیناً اچھے ماحول سے اچھی صُحْبَت مُیَسَّر ہوتی ہے، جس کی بَرَکت سے ظاہِر و باطن کی اِصْلَاح ہوتی اور دل گناہوں سے بچ کر نیکیوں کی طرف مائل رہتا ہے کیونکہ اچھا ساتھی اس شخص کی طرح ہوتا ہے، جس کے پاس کستُوری (ایک قسم کی خوشبو جو کہ ہِرن کے ناف سے حاصل ہوتی ہے) ہو اور وہ کستُوری آپ کو تحفہ میں دیدے یا آپ

[۱]......ترمذی، کتاب البر و الصلة، باب ما جاء فی دعوة الوالدین، ص ۴۶۹، حدیث: ۱۹۰۵

[۲]......وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۷۱

اس سے خرید لیں۔ اگر ایسا نہ بھی ہو تو کم از کم آپ کو اس سے کستوری کی عُمدہ خوشبو ضرور آئے گی جبکہ بُری صُحبت میں رہنا گویا ایسے ہے کہ آپ کسی لوہار کی بھٹّی کے پاس بیٹھے ہوں، جہاں کسی بھی لمحے آپ کا لباس جل سکتا ہے اور اگر ایسا نہ بھی ہو ا تو کم از کم وہاں سے ناگوار بُو ضرور آئے گی۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

چنگے بندے دی صُحبت یارو جیویں دُکان عطّاراں	سودا بھاویں مُل نہ لئے حُلّے آن ہزاراں
بُرے بندے دی صُحبت یارو جیویں دُکان لوہاراں	کپڑے بھاویں کُنج کُنج بہیے چنگاں پین ہزاراں

یعنی اچھے شخص کی صُحبت عطّار (عطر کا کام کرنے والے) کی دکان کی طرح ہے کہ جہاں سے آدمی کچھ نہ بھی خریدے تو اسے خوشبو تو آ ہی جاتی ہے اور بُرے شخص کی صُحبت لوہار (لوہے کا کام کرنے والے) کی دکان کی مِثل ہے، جہاں اپنے کپڑوں کو جتنا بھی سمیٹ کر رکھیں، چنگاریاں اس تک پہنچ ہی جاتی ہیں۔

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے **نمازی و گناہوں کی دَلدل** میں پھنسا شخص بھی **اللہ** پاک اور اس کے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مہربانی سے **نماز و روزے کا پابند اور سُنّتوں کا عامل** بن جاتا ہے۔

اچّھی صُحبت ملے، خوب بَرَکت ملے	چل پڑو چل پڑیں قافِلے میں چلو [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

6 ایمان کی حفاظت کا ذریعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں، ہمارا **اللہ** پاک اور اُس کے تمام رسولوں پر، اس کی

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۷۱

کتابوں، فرشتوں اور قِیامت کے دن پر ایمان ہے، مگر یاد رکھئے! اِیمان کے ساتھ ساتھ اس کی حِفاظت کی فِکْر بھی ضَروری ہے کہ گُناہوں کی نحوست کے سَبَب ایمان سَلْب ہونے (یعنی چِھن جانے) کا اندیشہ ہے اور اگر خُدا نَخواستہ ایمان ہی سَلْب ہو گیا تو سب کِیا کرایا ضائع جائے گا، کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ گرامی ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم یعنی اَعمال کا دار و مدار خاتِمے پر ہے۔[1] اگر خُدا نَخواستہ اِیمان پر خاتِمہ نہ ہوا تو اَعمال فائدہ نہ دیں گے۔ مَدَنی مَرکز کے عَطا کردہ مَدَنی جَدْوَل کے مُطابِق زِنْدَگی میں یَکمُشْت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور عمر بھر ہر ماہ میں کم از کم 3 دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کو اپنا مَعْمُول بنا لینا چاہئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفرت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظَت کے لئے کُڑھنے کا ذِہْن بنے گا۔

فائدہ آخرت کے بنانے میں ہے سب مُبلّغ کہیں قافلے میں چلو
کہتے عطّار ہیں، جو مرے یار ہیں وہ ہر اِک سے کہیں، قافلے میں چلو[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

7 مدنی انقلاب کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی بَرَکت سے فِکْرِ مدینہ (مُحاسبہ کرنے) کی سَعَادت بھی حاصِل ہوتی ہے، یعنی جب سابقہ و موجودہ طَرزِ زِنْدَگی پر غور و فِکْر کا بھرپور مَوْقَع ملے گا تو گناہوں پر شرمندگی ہو گی اور سچی توبہ کرنے کا ذِہْن بنے گا۔ نیز مَدَنی

[1] ......بخاری، کتاب القدر، باب العمل بالخواتیم، ص۱۶۱۷، حدیث: ۶۶۰۷

[2] ......وسائلِ بخشش (مُرَمّم)، ص۶۷۷

قافلوں میں جدْوَل کے مُطابِق مسلسل سَفَر کے نتیجے میں زبان پر فُحش کلامی اور فُضُول گوئی کی جگہ دُرُودِ پاک جاری ہو گا، یہ تلاوتِ قرآن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسولِ مَقْبول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادی بن جائے گی، غُصّے کی عادت رُخْصت ہو گی اور دل میں نَرْمی پیدا ہو گی، بے صَبری کی عادت تَرْک کر کے صابِر و شاکِر رہنا نصیب ہو گا، **اللّٰہ** پاک کی رَحْمت سے تکبُّر سے جان چھوٹ جائے گی اور اِحْتِرامِ مُسلم کا جذبہ مِلے گا، گویا کہ راہِ خُدا میں مسلسل سَفَر کرنے والے کی زِنْدَگی میں نُمایاں طور پر مَدَنی اِنْقِلاب بَرپا ہو گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

بے شک اعمالِ بد اور افعالِ بد کی چھٹیں عادتیں، قافِلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے اب نہ سستی کریں، قافِلے میں چلو
دل پہ گر زنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو داغ سارے دُھلیں، قافِلے میں چلو[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 مدنی مقصد میں کامیابی پانے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اِسْلامی بھائیو! ہمارا مَدَنی مَقْصد ہے: **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ چُنانْچِہ مَدَنی قافِلہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کا بھی ایک بہت بڑا ذَرِیعہ ہے۔ اس لئے کہ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں کی بَرَکت سے عقائد کی ہی اِصْلاح نہیں ہوتی، بلکہ شُرکائے مَدَنی قافلہ کو وُضُو، غُسل اور نماز وغیرہ کے مسائل اور بے شُمار سُنّتیں و آداب سیکھنے کا بھی مَوْقع ملتا ہے نیز بسا اَوقات مَدَنی

[1] .... وسائِلِ بخشش (مُرَمّم)، ص ٦٧٢

قافلوں میں سَفَر کی بَرَکت سے اِسلام کی دَعْوت دینے کا بھی مَوْقَع ملتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دَعْوتِ اِسلامی کے تحت مدنی قافلوں میں سَفَر کی بَرَکت کی آئے دن مَدَنی بہاریں موصول ہوتی ہی رہتی ہیں کہ گنہگاروں کو توبہ نصیب ہوئی، بے عَمَل سُنّتوں کے عامِل اور بے نمازی نمازی بن گئے، اسلام کی سچی تعلیمات اور ان مدنی قافلوں کی بَرَکت سے کئی کُفّار نے کُفْر و شِرک کی اندھیریوں سے چھٹکارا حاصِل کر لیا۔ چنانچہ ایسی مدنی بہاریں جاننے کے لئے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَه کے اِن رسائل کا مُطالَعَہ فرمائیے: شرابی، مؤذن کیسے بنا؟، عجیبُ الْخِلْقَت بچّی، مَفْلوج کی شِفایابی کا راز اور دل کا چین، 25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام، باکِردار عطاری، نَو مُسلِم کی دَرْد بھری داستان۔

کافِروں کو چلیں، مشرکوں کو چلیں
دعوتِ دین دیں، قافِلے میں چلو
آیئے عالمو! دیں کی تبلیغ کو
مل کے سارے چلیں، قافِلے میں چلو[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

9 راہِ خُدا میں مشکلات پر صبر کا ثواب

مدنی قافلوں میں سَفَر کے ذریعے راہِ خُدا میں پیش آنے والی مشکلات و تکالیف پر صَبْر کا ثواب پانے کا مَوْقَع بھی ملتا ہے، کیونکہ مدنی قافلے میں بعض اَوقات کئی طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مَثَلاً لوگ شُرکائے مَدَنی قافِلہ سے تَعاوُن نہیں کرتے یا کھانے پینے، سفر اور آرام وغیرہ کی مُناسِب ترکیب نہیں ہو پاتی۔ چُنانْچِہ اس قسم کی مشکلات و تکالیف پر صَبْر

[1] ......وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۷۶

کیجئے اور اَنبیائے کرام عَلَیہِمُ السَّلام اور دیگر بُزُرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی کو راہِ خدا میں پیش آنے والی تکالیف یاد کیجئے۔ یاد رکھئے! مَدَنی قافلوں میں سفَر کے دوران راہِ خُدا میں جو بھی تکلیفیں آتی ہیں، ان پر اللہ پاک کی طرف سے اجر ملتا ہے حتّٰی کہ اگر کسی کو سَر دَرْد بھی ہوا تو بھی اجر پائے گا، جیسا کہ ایک رِوایت میں نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو اللہ پاک کی راہ میں سَر دَرْد میں مُبتَلا ہو، پھر اُس پر صَبْر کرے تو اُس کے پچھلے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (۱)

اس حدیثِ پاک کے تحت شَیخِ طَرِیقت، اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے ایک رسالے میں اِرشاد فرماتے ہیں: سُبْحٰنَ اللہ! راہِ خُدا میں سفر کرنے والوں کی بھی کیا شان ہے! اِس حدیثِ پاک کے تحت مجاہدین کے عِلاوہ طلبۂ عِلْمِ دین، حج و عمرہ کیلئے گھر سے نکلنے والے اور سُنّتوں کی تربِیَت کے مدنی قافلوں میں حُصُولِ عِلْمِ دین کی غَرَض سے سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول بھی شامِل ہیں۔ چونکہ یہ سب راہِ خُدا میں ہوتے ہیں، لہٰذا ان میں سے بھی کسی کے سَر کا درد ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے پچھلے گناہ (صغیرہ) مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (۲)

ٹُوٹے گو سر پہ کوہِ بَلا صَبْر کر ۔۔۔ اے مُبَلِّغ نہ تُو ڈگمگا صَبْر کر
لَب پہ حَرْفِ شِکایَت نہ لا صَبْر کر ۔۔۔ ہاں یہی سُنّتِ شاہِ اَبرار ہے (۳)

---

(۱)...... مسند بزار، مسند عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ، ۶/۴۱۳، حدیث: ۲۴۳۷

(۲)...... بیمار عابد، ص ۱۱

(۳)...... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۴۷۳

شرحِ کلام: یعنی اے مُبَلِّغ! اگر تجھ پر مصیبتوں کے پہاڑ بھی ٹوٹ پڑیں تو ڈگمگا نا نہ زبان سے شِکوہ وشِکایت کرنا، بلکہ صبر کرنا کہ یہی سرکار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

⑩ مساجد کی آبادکاری کا ذریعہ

عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں میں سفر مَساجِد کی آبادکاری کا بھی ذَرِیْعَہ ہے۔ کیونکہ جو لوگ مَسْجِد میں نہیں آتے جب ان تک مدنی قافلوں کے ذَرِیعے نیکی کی دَعْوت پہنچے گی تو اُمّید ہے وہ مَسْجِد میں آنے لگیں گے اور نَماز پڑھنے لگیں گے اور یوں مَسْجِد میں نَمازیوں کی تعداد بڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَسْجِدیں بھی آباد ہوں گی۔ کیونکہ مَساجِد کی آبادکاری کے بھی کیا ہی فضائل ہیں۔ مَثَلاً ❀ مَسْجِدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو **اللّٰہ** اور قِیامت پر ایمان لاتے ہیں۔ (پ۱۰، التوبۃ:۱۸) ❀ صُبْح و شام مَسْجِد جانے والے کے لئے **اللّٰہ** پاک جنَّت کی مہمانی کا سامان بنائے گا۔[۱] ❀ جو اپنے گھر سے وضو کرکے کسی فرض نَماز کی ادائیگی کے لئے کسی مسجد کی طرف چلا تو اس کا ایک قدم چلنا ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور دُوسرا قَدَم ایک دَرَجہ بلند کر دیتا ہے۔[۲] ❀ جب کوئی بندہ ذکر و نَماز کے لئے مَسْجِد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو **اللّٰہ** پاک اس سے ایسے خوش ہوتا ہے جیسے لوگ اپنے گُمشُدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خوش ہوتے ہیں۔[۳] ❀ جن سات افراد کو قِیامت کے دن عرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہو گا

[۱]...... مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد، الفصل الاول، ۱/۱۴۸، حدیث: ۶۹۸

[۲]...... مؤطا امام مالک، کتاب الطھارۃ، باب جامع الوضوء، ص۴۱، حدیث: ۶۷ ملتقطًا

[۳]...... ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب لزوم المساجد، ص۱۳۶، حدیث: ۸۰۰

www.dawateislami.net

ان میں سے ایک وہ ہے جس کا دل مَسْجِد میں لگا رہے۔[1] ❀مَساجِد سے گَرْد و غُبار صاف کرنا حُورِ عِین کا مَہر ہے۔[2]

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ایسی کئی مَدَنی بہاریں دیکھنے سننے میں آئی ہیں کہ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں کے ذریعے مَساجِد آباد ہوئیں۔ جیسا کہ ایک اِسلامی بھائی کا بیان ہے: سنّتوں کی مدنی تَربِیَت کے لئے دَعْوتِ اِسلامی والے عاشقانِ رسول کا 12 دن کا مَدَنی قافِلہ بابُ المدینہ (کراچی) سے پنجاب کے ایک شہر سوہاوہ پہنچا۔ مسجد کے دروازے پر تالا تھا، جُوں تُوں چابی حاصِل کی، دروازہ کھولا تو ہر چیز مِٹّی سے اَٹی ہوئی تھی، ایسا مَعْلُوم ہوتا تھا کہ کافی عَرصہ سے مَسْجِد بند پڑی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم نے مل جُل کر صفائی کی، مَدَنی دورہ کر کے شہر کے لوگوں کو نیکی کی دَعْوت پیش کر کے مَسْجِد میں آنے کی اِلتجا کی۔ اَفْسوس! ہمارے اِخْلاص کی کمی کے باعِث ایک شخص بھی ساتھ نہ آیا، مگر ہم نے ہِمَّت نہ ہاری، اللہ پاک کا نام لیکر قریبی کھیل کے میدان میں داخِل ہوگئے اور ڈرتے ڈرتے کھیلنے میں مَشْغُول نوجوانوں کی خِدْمَت میں نیکی کی دَعْوت پیش کی۔ اُن کے دل پَسِیج گئے، کئی نوجوان ہاتھوں ہاتھ ہمارے ساتھ چل پڑے، مَسْجِد میں آکر ہمارے ساتھ نمازیں پڑھنے اور سنّتوں بھرے بیانات سُننے کی سَعادَت حاصِل کی، ہماری درخواست پر انہوں نے اس مَسْجِد کو آباد کرنے کی نِیَّت کی۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر وہاں مَوجُود تقریباً 70 سالہ ایک بزرگ آبدیدہ ہو کر فرمانے لگے: میں تو

[1] ......بخاری، کتاب الاذان، باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلوۃ، ص ۲۲۵، حدیث: ۶۶۰

[2] ......معجم کبیر، جندرۃ بن خیشنۃ ابو قرصافۃ... الخ، ۲/۱۵۷، حدیث: ۲۴۵۸

لوگوں سے مَسْجِد آباد کرنے کیلئے کہتا رہتا تھا مگر میری سُنے کون؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے کی بَرَکت سے ہماری مَسْجِد آباد ہوگئی ہے۔ (١)

ہو جائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب | سب کو نمازی دے بنا یا ربِّ مصطفٰے (٢)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

⑪ مدنی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ

مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی بَرَکت سے دَعْوَتِ اِسْلامی کے دیگر مَدَنی کام بھی مَضْبُوط ہوتے ہیں، یعنی اگر کسی عَلاقے میں مدنی قافلوں کا تَسَلْسُل ہو تو وہاں صدائے مدینہ، مَدَنی دَرْس، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان، بعدِ فَجْر مَدَنی حلقہ، مَدَنی دورہ، ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجْتِماع اور ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ وغیرہ مَدَنی کام بھی خوب مَضْبُوط ہوں گے۔

⑫ ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے تیار کرنے کا ذریعہ

مدنی قافلے میں خود سَفَر کریں گے تو دوسروں کو بھی سَفَر کی دَعْوَت دینا آسان ہو گا، نیز اگر مدنی قافلے میں مدنی مَرْکَز کے عَطا کردہ جَدْوَل کے مُطابِق سَفَر کریں اور جَدْوَل کے مُطابِق ہی سارے مَدَنی کام کرتے رہیں اور دیگر اسلامی بھائیوں پر اِنْفرادی کوشش بھی جاری رکھیں تو جہاں جائیں گے وہاں سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلہ تیار ہو سکتا ہے، اگر کوئی تیّار نہ ہو تو ہِمّت نہ ہاریں بلکہ بار بار انفرادی کوشش جاری رکھیں کہ عَرَبی

(١)......رسائِلِ دعوتِ اسلامی، وقفِ مدینہ، ص ٢٦١

(٢)......وسائِلِ بخشش (مُرمّم)، ص ١٣١

مقولہ ہے: اِذَا کُرِّرَ تَقَرَّرَ یعنی جب کوئی بات بار بار کہی جائے تو دل میں قرار پکڑ ہی لیتی ہے، اس لئے اِنْفِرادِی کوشش جاری رکھتے ہوئے عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے اور راہِ خُدا میں سَفَر کرنے وغیرہ کے فضائل سناتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافلے سے مزید مدنی قافلے راہِ خُدا میں سَفَر کے لئے تیار ہوتے چلے جائیں گے۔

کہتے عطّار ہیں، جو مرے یار ہیں | وہ ہر اِک سے کہیں، قافلے میں چلو [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

⑬ امیر اہل سنت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ

مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے والے اسلامی بھائیوں سے خوش ہوتے ہوئے شَیْخِ طَرِیْقَت، اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے والے میرے لاڈلے ہیں اور میرے دل میں ان کا بہُت مَقام ہے۔[2] میں مَدَنی قافلے والا ہوں، مجھے مَدَنی قافلے سے پیار ہے۔[3] نیز مدنی قافلوں میں سَفَر کرنے والے اِسْلَامی بھائیوں کو دُعائے مدینہ و دُعائے جنّت سے نوازتے ہیں:

سفر جو کرے قافِلوں میں مسلسل | میں دیتا ہوں اُس کو دُعائے مدینہ [4]
جو بھی شَیدائی ہے مَدَنی قافِلوں کا یاخُدا | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخُدا

[1] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ٦٧٧
[2] .... مدنی مذاکرہ، ۱۳ رمضان ۱۴۳٦ھ بمطابق 30 جون 2015ء
[3] .... مدنی مذاکرہ، ۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 3 اکتوبر 2014ء
[4] .... وسائلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۳٦۹

تینؔ دِن ہر ماہ جو اپنائے مَدَنی قافِلہ | بے حِساب اس کا خُدایا! خُلْد میں ہو داخِلہ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

14 مشکلات و مسائل حل ہونے کا ذریعہ

مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ 3 دن، 12 دن، ایک ماہ اور 12 ماہ کا سنّتوں بھرا سفَر کرنے سے پریشانیاں حل ہونے، مشکلات آسان ہونے، بارِ قَرض سے نجات ملنے، بے اولادوں کو اولادِ صالح نصیب ہونے، بے روزگاروں کو روزگار ملنے، رنج و اَلَم دُور ہونے اور طرح طرح کی بیماریوں سے نجات ملنے اور دُعائیں قبول ہونے کی **مدنی بہاریں** سُننے کو ملتی رہتی ہیں۔ مدنی قافلے میں سفر کے دوران جب شرکائے مدنی قافلہ کو عاشقانِ رسول دیکھتے ہیں تو ان کے **دِل شاد** ہو جاتے ہیں۔ بس، ٹرین، جہاز میں یا پیدل مدنی قافلے والوں کو دیکھ کر ایک **خاموش نیکی کی دعوت** دی جاتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی بَرَکت سے اَب تک ہزاروں لوگوں کے سینکڑوں مسائل حل ہوئے، پریشانیاں دُور ہوئیں اور دُعائیں مقبول ہوئیں۔ [2]

زَخم بگڑے بھریں، پھوڑے پھنسی مِٹیں | گرہوں مسّے جھڑیں، قافِلے میں چلو

---

[1] ......وسائِلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۳۵

[2] ......مزید تفصیلات جاننے کیلئے مدنی قافلوں کی مَدَنی بہاروں کا مطالعہ کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تادمِ تحریر اس سلسلے کے 4 رسائل مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ سے شائع ہو چکے ہیں، جن کے نام یہ ہیں: عجیب الخلقت بچی، مفلوج کی شفایابی کا راز، شرابی مُؤَذِّن کیسے بنا؟ اور دلوں کا چین۔ نیز دَعْوَتِ اِسْلامی کی مَدَنی بہاریں حِصّہ اوّل میں بھی مدنی قافلوں کی تقریباً 33 مدنی بہاریں مَوجُود ہیں۔

www.dawateislami.net

کالے یَرقان میں، کیوں پریشان ہیں
ٹیڑھی ہوں ہڈّیاں، ہوں گی سِیدھی میاں
دَرد گمبِھیر ہو، کوئی دِلگیر ہو
گرچِہ بیماریاں، ہوں کہیں پتھریاں
تنگدستی ہو گھر میں یا ناچاقِیاں
جو کہ مَفقود ہو وہ بھی مَوجُود ہو
دُور ہوں گے اَلَم ہو گا ربّ کا کرم
دردِ سر ہو اگر دُکھ رہی ہو کمر
باپ بیمار ہو، سَخْت بیزار ہو
ماں جو بیمار ہو، یا وہ ناچار ہو
وَا ہو[1] بابِ کَرَم، دُور ہوں رنج و غم
ہے شِفا ہی شِفا، مرحبا! مرحبا!
پیٹ میں دَرد ہو رنگ بھی زَرد ہو
آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کرم پر نظر
گھر میں اَن بَن نہ ہو، کوئی اُلجھن نہ ہو
زوجہ بیمار ہے، بیٹا "بے کار" ہے
نوکَری چاہیے، آیئے آیئے
غم سے روتے ہوئے، جان کھوتے ہوئے
قلب بھی شاد ہو، گھر بھی آباد ہو

پائیں گے صِحّتیں، قافِلے میں چلو
درد سارے مِٹیں، قافِلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں، قافِلے میں چلو
پاؤ گے صِحّتیں، قافِلے میں چلو
آئیں گی بَرَکتیں، قافِلے میں چلو
اِنْ شَآءَ اللّٰہ چلیں، قافِلے میں چلو
غم کے مارے سنیں قافِلے میں چلو
درد دونوں مِٹیں، قافِلے میں چلو
پائے گا صِحّتیں، قافِلے میں چلو
رنج و غم مت کریں، قافِلے میں چلو
پھر سے خوشیاں ملیں، قافِلے میں چلو
آکے خود دیکھ لیں، قافِلے میں چلو
آکے لو صِحَّتیں قافِلے میں چلو
لینے آسائشیں، قافِلے میں چلو
غم کے سائے ڈھلیں، قافِلے میں چلو
غم تمہارے مِٹیں، قافِلے میں چلو
قافِلے میں چلیں، قافِلے میں چلو
مرحبا! ہنس پڑیں! قافِلے میں چلو
شادیاں بھی رچیں، قافِلے میں چلو

[1] ....وَا ہونا یعنی کھلنا

قرض اُتر جائے گا، خوب رِزق آئیگا
سب بلائیں ٹلیں، قافِلے میں چلو
دُور بیماریاں اور پریشانیاں
ہوں گی بس چل پڑیں، قافِلے میں چلو
کھوٹی قسمت کھری، گود ہوگی ہَری
مُنّا مُنّی ملیں، قافِلے میں چلو
سُن لے عطّارؔ کی، اپنے غمخوار کی
یہ ندا "سب چلیں"! قافِلے میں چلو[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دوسروں کی صلاحیتوں سے مستفید ہونے کا ذریعہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ فوائد کے علاوہ مَدَنی قافلے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ شرکائے قافلہ کو کاموں کی باہم تقسیم کاری (Distribution) سے ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کا بھی مَوقَع ملتا ہے۔ جیسا کہ حِکَایَت مَشْہُور ہے کہ ایک عِمارت میں آگ لگ گئی۔ لوگ اپنی اپنی جانیں بچا کر وہاں سے نکلنے لگے۔ اس عِمارت میں دو مَعذُور اَفراد بھی تھے جن میں سے ایک لنگڑا اور دوسرا اندھا تھا۔ دونوں نے اپنی کمزوریوں سے مفاہمت کرتے ہوئے جانیں بچانے کیلئے بڑی انوکھی ترکیب سے کام لیا چنانچہ اندھے نے لنگڑے کو اپنے کندھے پر سوار کرلیا اور لنگڑا اندھے کی رَاہ نُمائی کرنے لگا۔ یوں وہ دونوں ہی آگ سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوگئے۔

عَلاقے میں مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علاقوں سے مَدَنی قافلوں کی تیّاری میں دَرْج ذیل مَدَنی پھولوں کو

[1] ......وسائِلِ بخشش (مُرمّم)، ص ۶۷۳ تا ۶۷۵ ملتقطاً

پیشِ نَظَر رکھیں تو **مدنی قافلے بھی زِیادہ** تیار ہوں گے، کم وقت میں زِیادہ مدنی کام ہو گا۔

❁ ہر ایک کو چاہیے کہ مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے کی نِیَّت سے حِکْمَتِ عملی کے ساتھ ہر ایک اسلامی بھائی تک مَدَنی قافلے کی دَعْوَت پہنچانے کی کوشِش کرے۔

❁ جب، جہاں اور جس سے بھی مُلاقات ہو، اسے مَدَنی قافلے کی دَعْوَت ضَرور دیں۔ اس کا فائدہ یہ ہو گا کہ جس اسلامی بھائی کو بار بار مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی دَعْوَت دیں گے تو یہ دَعْوَت کانوں کے راستے اس کے دل پر نقش ہو جائے گی کہ مَشْہُور مقولہ ہے: اِذَا کُرِّرَ تَقَرَّرَ یعنی جب کوئی بات بار بار کہی جائے تو وہ دل میں قرار پکڑ لیتی ہے۔ جس طرح عطر کی لمحہ بھر کی صُحبَت بھی انسان کو خوشبو کا اِحْسَاس دِلاتی ہے اور پھول کا مٹّی کے ساتھ رہنا مٹّی کو خوشبو دار کر دیتا ہے، اسی طرح ہماری مُختَصر صُحبَت اور مدنی قافلوں کی بار بار کی دعوت بھی دوسروں کو یہ اِحْسَاس دلائے کہ مجھے بھی مَدَنی قافلوں کا مُسافِر بننا چاہئے۔

❁ جب کسی نئے اِسْلامی بھائی کو دَعْوَت دیں تو اوّلاً مَدَنی قافلوں کا تعارُف کروائیں اور راہِ خُدا میں سَفَر کے فَضَائِل بتائیں اور بھرپور ترغیبی کلمات اِسْتِعمال کریں، کچھ ترغیبات اگر زبانی یاد ہوں گی تو مدنی قافلے کی دعوت دینا آسان ہو گا۔ (کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** سے مدد لی جا سکتی ہے) پھر آخر میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کی نِیَّت کروانا اور اس کا نام و پتہ لکھنا نہ بُھولیں۔ تا کہ جس کو مدنی قافلے میں سفر کی دعوت دی گئی ہے وہ کہیں مدنی قافلے میں سفر سے محروم نہ رہ جائے۔

❁ مدنی قافِلہ تیّار کرنے کے دوران کتنی ہی دُشواریاں پیش آئیں، اُمّید کا دامَن ہاتھ سے

چھوٹے نہ مایوسی قریب پھٹکنے پائے، کہ مَایُوسی ہِمَّت توڑتی ہے اور نتیجے میں جذبہ پہلے کم اور بالآخر خَتْم ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ہِمَّت ہارے بغیر انفرادی کوشش مسلسل جاری رکھیں۔

❁ مَدنی قافلے کی تیاری کے لئے کوشِش کرنے کے ساتھ ساتھ صِدْقِ دل سے **اللہ پاک** کی بارگاہ میں دُعا بھی کرتے رہیں۔ اس کے عِلاوہ جب بھی گھر سے مَدنی قافلے کی تیّاری کے لئے چلیں تو والدین سے دُعا کروائیں اور باوضو بھی رہیں کہ خوداعتمادی پیدا ہوگی۔

❁ دَعْوَت دیتے ہوئے اگر کوئی اسلامی بھائی اپنی پریشانی بتائے تو اس سے ہمدردی کا اِظْہار کریں اور مُمکِن ہو تو اس کی پریشانی کا حل بھی پیش کریں مثلاً **تعویذاتِ عطّاریہ** حاصل کرنے یا دُعا کی ترغیب دِلائیں۔ اس کے بعد مَدنی قافلوں کی بَرَکت سے مَصَائِب سے چھٹکارہ پانے والوں کے واقعات سناتے ہوئے راہِ خُدا میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں ہوسکتا ہے کہ ہماری دی ہوئی دَعْوَت سے یہ **مدنی قافلے میں سفر کی سعادت** بھی پالے۔

❁ اگر کسی کو مدنی قافلے میں سفر کی اِجازت کا مسئلہ درپیش ہو تو اس کے گھر جاکر یا بذریعہ فون والد صاحب / بڑے بھائی / سرپرست سے اِجازت طَلَب کریں۔ ضرورتاً نگرانِ ڈویژن مشاورت، نگرانِ کابینہ، زونل نگران یا کسی شخصیت مثلاً اِمام و خطیب صاحب، کسی افسر وغیرہ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

❁ قافلے کی روانگی سے کم و بیش **7 دن قبل** اس کی خوب تشہیر کی جائے۔ ہر اسلامی بھائی بطورِ ترغیب دوسروں کو بتائے کہ میں اِنْ شَآءَ اللہ فُلاں **تاریخ** کو مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصِل کر رہا ہوں، آپ کو بھی دعوت ہے، آپ بھی ہمّت کیجئے۔

❀ مَدَنی قافلے میں سَفَر کی دعوت دیتے ہوئے انبیائے کرام، صحابۂ کرام اور بزرگانِ دِین کی قربانیوں کے واقعات سنائیں اور راہِ خُدا کے سفر میں آنے والی رُکاوٹوں کو دور کرنے کا طریقہ بھی بتائیں۔ (اگر مدنی ماحول والے ہوں تو ضرور تاً امیرِ اہلسنت کی قُربانیوں کے واقعات بھی سُنائے جاسکتے ہیں)

❀ مَدَنی قافلے کی تاریخ مُقرَّر ہونی چاہئے۔ اسی طرح حلقہ، علاقہ، ڈویژن، کابینہ، زون اور صوبائی مدنی قافِلہ ذِمَّہ دار، اپنے ذِمَّہ داران کے ساتھ مدنی قافلوں کی تیاری کے لئے جَدْوَل بنائیں۔ اِسلَامی بھائیوں کے پاس جاجا کر انفرادی کوشش کریں، ان کی نیتیں (مدنی قافِلہ پیڈ پر) لکھیں، ذیلی مدنی قافِلہ ذِمَّہ دار کے پاس ذیلی، حلقہ مدنی قافِلہ ذِمَّہ دار کے پاس حلقہ اور علاقہ مَدَنی قافِلہ ذِمَّہ دار کے پاس عَلاقے کے (ذِمَّہ داران واہلِ محبَّت) اِسلَامی بھائیوں کی فہرست مَوجُود ہو، جس میں ہر اسلامی بھائی کی نیتیں دَرْج ہوں کہ وہ کب سَفَر کریں گے؟ اسی طرح ڈویژن و کابینہ مدنی قافِلہ ذِمَّہ دار اپنی اپنی سَطْح کے (ذِمَّہ دار) اِسلَامی بھائیوں کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کی پیشگی تاریخیں لے لیں۔ یہ تمام مدنی قافِلہ ذِمَّہ داران اُن اِسلَامی بھائیوں سے رَابِطہ رکھیں اور انہیں ان کی نیّتوں کی یاد دِہانی کرواتے رہیں، یہ نیتیں مَدَنی تَرْبِیَت گاہ پر (یانیّت مجلس کو) بھی جَمْع کرادیں تاکہ وہاں سے بھی فالو اَپ کی ترکیب ہو۔

مدنی قافلے سے مدنی قافلہ کیسے تیار کریں؟

❀ مدنی قافلے کی کامیابی کا اِنْحِصار تین۳ باتوں پر ہے: ① جہاں پر مدنی قافلہ جائے وہاں سے دوسرا مدنی قافلہ سَفَر بھی کروائے۔ ② مدنی قافلے میں سفر کرنے والوں میں سے ہر

ایک کاذِہن یہ بن جائے کہ مجھے کم از کم ہر ماہ 3 دن مدنی قافلے میں سَفَر کرنا ہے۔ ③ مدنی قافلے والے جب واپس جائیں تو مدنی کاموں کی دھوم مچا دیں۔

❀ **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کام کی جان **مدنی قافلہ** اور مدنی قافلے کی جان **ملاقات یعنی** انفرادی کوشش اور انفرادی کوشش کی جان خوش اخلاقی (ملنساری) کو ہر وَقْت **پیشِ نَظر** رکھا جائے۔

❀ 3 دن کے مدنی قافلے میں پہلے دن مُختَلِف اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کر کے انہیں مدنی قافلے کا مُسَافِر بننے کی بھرپور ترغیب دلائی جائے اور نِیَّت کروانے کے بعد ان کے نام بھی لکھ لئے جائیں۔ پھر دوسرے دن گھروں پر مُلَاقات کر کے اسلامی بھائیوں کو مدنی قافلے میں سفر کیلئے ترغیب دلائی جائے۔ اسی دوران مدنی قافلے کے شُرَکا میں سے کوئی مُبَلِّغ ذہنی طور پر تیار رہے پھر جیسے ہی دوسرے مدنی قافلے کی ترکیب بنے وہ اس مدنی قافلے کو لے کر وہاں سے روانہ ہو جائے اور اگر مُبَلِّغ کی ترکیب نہ بن پائے تو نئے تیّار ہونے والے اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مدنی تَرْبِیَت گاہ میں یا قریبی **مدنی مرکز** فیضانِ مدینہ میں بھیج دیا جائے۔

❀ پہلے دن سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کے مَوْضُوْع پر بیان کیا جائے تاکہ لوگوں کے ذہنوں میں سُنّتوں کی اَہمِیَّت بیٹھ جائے۔ دوسرے دن حُسْنِ اَخلاق پر بیان ہو اور تیسرے دن خوفِ الٰہی اور عِشْقِ رسول پر بیان ہو۔

حُسْنِ اَخلاق کے بیان سے **اَخلاقی تربیت** ہوگی، خوفِ الٰہی کے بیان سے دل نرم ہوں گے، عِشْقِ رسول کے بیان میں پیارے آقا، مکّی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

محبت پیدا ہو گی تو راہِ خُدا میں سَفَر کروانے میں آسانی ہو گی۔

❀ جس مَسْجِد میں مَدَنی قافلہ ٹھہرے، اسکے ذِمَّہ دار (نگرانِ ذیلی حلقہ مشاورت) سے مل کر نمازی حضرات یا دیگر اسلامی بھائیوں کی مصروفیات کے مُتَعَلِّق مَعْلُومات حاصل کر لیں اور اس مسجد سے مدنی قافلہ سَفَر کروانے کے سلسلے میں بھرپور تعَاوُن کی درخواست بھی کریں۔

❀ انفرادی کوشش کے جدول میں 12 اسلامی بھائی مَساجِد کے اَئِمّہ کرام اور علما و مشائخ کی خدمات میں حاضِر ہوں اور ان سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور مدنی قافلوں میں برکت کیلئے دعا کی درخواست کے ساتھ اَحْسَن انداز میں مدنی قافلے میں سَفَر کی اِلتجا بھی کریں۔

❀ اگر مدنی قافلہ کسی گاؤں / چک یا گوٹھ میں جائے تو انفرادی کوشش کے جدول میں وہاں کے وڈیرے یا چودھری صاحب اور شہر میں جائے تو شخصیات کے گھروں / دفاتر وغیرہ پر جا کر نیکی کی دعوت دیں۔ اگر وہ مدنی قافلے میں سَفَر کیلئے تیار ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہاں سے مدنی قَافِلہ تیار ہونے میں آسانی ہو گی۔ ان شخصیات کو انتہائی مَحَبَّت سے پہلے مَسْجِد میں آنے کی دَعْوَت دیں پھر انہیں مدنی قافلے کی اَہَمِیَّت بتا کر مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کیلئے تیّار کریں۔

❀ شرکائے مدنی قَافِلہ میں سے ہر اسلامی بھائی کو اِخْلَاص کے ساتھ کوشش کرنی چاہئے کہ اسے زیادہ سے زیادہ مدنی قافلے سَفَر کروانے ہیں۔ اس سلسلے میں مدنی دَرْس و بیان میں بھی ترغیب دلائیں اور اسکے بعد انفرادی کوشش کے ذریعے بھی دعوت کا سلسلہ جاری رہنا چاہئے۔

❀ جب نئے اسلامی بھائی مَسْجِد میں آئیں تو اِنہیں عِلْمِ دین حاصِل کرنے اور سنّتیں سیکھنے کی اَہَمِیَّت اُجاگر کر کے انہیں مدنی قافلے میں سَفَر کیلئے تیار کریں۔ نیز انہیں راہِ خُدا میں سَفَر کرنے کے فضائل وبرکات اور **دَعْوَتِ اِسْلَامی کی مدنی بہاریں** سنا کر بھی ترغیب دلائیں۔ اگر کسی پرانے اسلامی بھائی سے مُلَاقَات ہو تو انہیں مدنی قافلے کی قَدْر و قیمت کا اِحْسَاس دِلا کر مدنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دِلائیں۔

❀ مدنی قافلہ تیار کرنے کے لئے انفرادی کوشش کی اَہَمِیَّت سے اِنْکَار مُمکِن نہیں، مگر انفرادی کوشش میں ذاتی کردار کو بہُت اَہَمِیَّت حاصِل ہے، لہٰذا مدنی قافلے کی دعوت دینے والا جتنا **باعمل** ہو گا، اُس کی نیکی کی دعوت بھی اُسی قدر مؤثر ہو گی۔

❀ جو اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سَفَر کے لئے تیّار ہو چکے ہوں، اچھی اچھی نیّتوں سے ان کی خیر خواہی کی ترکیب بنائی جائے مَثَلاً نمکو، بسکٹ یا فروٹ پیش کیجئے کہ اس سے ان کے دل میں مَدَنی مَاحول کی مَحبَّت میں اضافہ ہو گا اور شیطان کو انہیں مدنی قافلے میں سَفَر سے روکنے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

❀ کسی اسلامی بھائی کو مدنی قافلے میں سفر کی نیّت کر لینے پر ہی اِکتفا نہ کیا جائے، اس وَقْت تک **مسلسل رابطہ** رکھا جائے جب تک مدنی قافلے میں سفر نہ ہو جائے بلکہ مدنی قافلے میں سَفَر کے بعد بھی اسے مُسْتَقِل طور پر مَدَنی مَاحول میں لانے کیلئے انفرادی کوشش جاری رکھئے۔[1]

[1] .... نیک بننے اور بنانے کے طریقے، ص ۴۱، ۴۵

مدنی قافلے میں سفر کی نیتیں

1 اگر شرعی مِقدار کا سفر ہوا تو گھر میں روانگیِ سفر کے غیر مکروہ وَقت میں ۲ دو رَکعت نَفل ادا کروں گا 2 ہر بار سب کے ساتھ مل کر سُواری کی دُعا، احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان اور گناہوں سے توبہ کروں گا 3 امیرِ قافِلہ کی اطاعت اور مَدَنی قافلے کے جدول کی پابندی کروں گا 4 زبان، آنکھوں اور پیٹ کا قُفلِ مدینہ لگاؤں گا 5 ہر مَوقَع پر مَدَنی اِنعامات پر عَمَل جاری رکھوں گا 6 وُضُو، نَماز اور قرآنِ کریم پڑھنے میں جو غَلَطیاں ہیں وہ عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہ کر دُرُست کروں گا۔ (جو جانتا ہو وہ یہ نیّت کرے کہ سکھاؤں گا) 7 سنّتیں اور دعائیں سیکھوں اور سکھاؤں گا 8 تمام فرض نَمازیں مسجِد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کروں گا 9 تَہجُّد، اِشراق، چاشت اور اوّابین کے نوافِل اور صلوٰۃُ التّوبہ پڑھوں گا 10 صدائے مدینہ لگاؤں گا یعنی نَمازِ فَجر کے لئے مسلمانوں کو جگاؤں گا 11 مَوقَع ملا تو درس دوں گا اور سنّتوں بھرا بیان کروں گا 12 مسلمانوں سے پُرتپاک طریقے پر مُلاقات کر کے ان پر خوب انفرادی کوشِش کروں گا اور مَدَنی قافِلے میں ہاتھوں ہاتھ سفر کیلئے تیّار کروں گا 13 اپنے لئے، گھر والوں کیلئے اور اُمّتِ مسلمہ کیلئے دُعائے خیر کروں گا 14 ہر وَقت ساتھ رہنے میں حق تلفیوں کا اِمکان بڑھ جاتا ہے لہٰذا واپَسی پر فرداً فرداً انتہائی لَجاجَت کے ساتھ مُعافی مانگوں گا 15 (شرعی) سفر سے واپَسی پر گھر والوں کیلئے تحفہ لے جانے کی سنّت ادا کروں گا 16 (سفر اگر شرعی ہوا تو) مسجِد میں آکر غیر مکروہ وَقت میں واپسیِ سفر کے ۲ دو نَفْل پڑھوں گا 17 حسبِ حال مزید اچّھی اچّھی نیّتیں کرتا رہوں گا۔

مَدَنی قافلے کا مُختَصر جدْوَل

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اسلامی کے تحت راہِ خُدا کے مدنی قافلوں میں سفَر کے بھرپور مُکمَّل فوائد ہم اسی صُورت میں حاصِل کرسکتے ہیں، جب اوّل تا آخر مَدَنی قافلے میں سَفَر مَدَنی مَرْکَز کے عطا کردہ مدنی قافلے کے جَدْوَل کے مُطابِق کریں یعنی گھر سے نکلنے سے لے کر واپَس لوٹنے تک مدنی قافلے میں مدنی دَرْس و بیان کرنے، کھانے پینے، سونے جاگنے اور مدنی تربِیَّت (سیکھنے سکھانے) کے تمام مُعامَلات میں مدنی قافلے کے جَدْوَل پر عَمَل کریں۔ مدنی قافلے کا مُختَصر جَدْوَل پیشِ خِدْمَت ہے:

نمبر شمار	کام	وضاحت
1.	جَدْوَل اور اِعلانات کی دُہرائی اور مدنی مشورے کا حلقہ (9:30 تا 9:56)	اس حلقے میں 5 منٹ تلاوت و نعت اور باقی 21 منٹ (کیونکہ اس کا دورانیہ ہی کل 26 منٹ ہے) میں جَدْوَل اور اِعلانات کی دُہرائی اور مشورے کا حلقہ لگایا جائے، تین دن کے مدنی قافلے میں جدول کی دُہرائی امیرِ قافلہ خود ہی کرے، شرکا سے صرف ایک ایک کام پر مشورہ کیا جائے۔
2.	مدنی مقصد کا بیان (9:56 تا 10:37)	(41 منٹ) اس حلقے میں ابتدائی 26 منٹ امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے رسائل سے بیان اور آخری 15 منٹ میں ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام پر ذہن بنایا جائے۔ (رِسالہ "12 مدنی کام" سے دیکھ کر)
3.	انفرادی عبادت کا حلقہ (10:37 تا 10:56)	(19 منٹ) اس حلقے میں تلاوتِ قرآن، ذِکْرُ الله، دُرُود شریف، "40 روحانی علاج / بیمار عابد / مینڈک سوار بچھو" رسائل سے وظائف کی ترکیب بنائی جائے، اس میں مُطالَعہ بھی کر سکتے ہیں۔

.4	**مختصر نیکی کی دعوت** (10:56 تا 11:08)	(12 منٹ) اس میں مُختَصَر نیکی کی دَعْوَت یاد کروائی جائے، اگر یہ کسی کو یاد ہو تو اسے انفرادی کوشش کے لئے ترغیبات یاد کروائی جائیں۔
.5	**انفرادی کوشش کا طریقہ** (11:08 تا 11:20)	(12 منٹ) امیرِ قافلہ، انفرادی کوشش کا طریقہ کار سکھائے اور عملی طریقہ کر کے دِکھائے اور جن اسلامی بھائیوں کو ترغیبات پچھلے حلقے میں یاد نہ ہوئی ہوں تو اُن کو اِس حلقے میں بھی یاد کروائی جائیں۔
.6	**انفرادی کوشش کا حلقہ** (11:20 تا 12:00)	(40 منٹ) اس میں اسلامی بھائی باہَر جا کر مُختَلِف جگہوں پر انفرادی کوشش فرمائیں اور اسلامی بھائیوں کو ہاتھوں ہاتھ مَسْجِد میں لانے کی ترکیب بنائیں، اِسی دوران کچھ اسلامی بھائی مَسْجِد میں ذیلی حلقے کے مدنی کاموں پر ایک دوسرے کا ذِہن بنائیں۔ اسی وَقْت میں بااَثَر شخصیات مثلاً عُلَما، مَشائخ، چوہدری وڈیروں وغیرہ سے ملاقات کر کے دعوتِ اسلامی اور اس کے شعبہ جات کا تَعارُف کروائیں اور مدنی قافلے میں سفر کی دعوت پیش کریں۔
.7	**سنّتیں اور آداب سیکھنے کا حلقہ** (12:00 تا 12:30)	(30 منٹ) اس حلقے میں امیرِ قافلہ شرکا کو سنّتیں و آداب سکھانے کی ترکیب بنائے، 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سنّتیں اور آداب سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہو گی۔ ①
.8	**وقفۂ طعام و چوک درس** (12:30)	کھانا کھائیں اور اَذانِ ظہر سے 12 منٹ قبل (7 منٹ) فیضانِ سنّت سے چوک درس دیں۔ بعدِ دَرْس نمازِ ظہر کی دَعْوَت دے کر شُرَکا کو اپنے ساتھ مَسْجِد میں لانے کی کوشش کریں۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں ظہر کے دَرْس کیلئے جائیں گے وہ چوک دَرْس کے بعد روانہ ہو جائیں۔
.9	**بعدِ ظہر درس**	(7 منٹ) فیضانِ سُنّت سے دَرْس دیا جائے۔

① .... اس کی تفصیلات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ ۱۵۴ تا ۱۵۷ پر مُلاحظہ فرمائیے۔

www.dawateislami.net

10.	نماز کے احکام (30 منٹ)	اس حلقے میں 3 دن، 12 دن اور 1 ماہ کے مدنی قافلوں میں سیکھنے کی ترتیب الگ الگ ہوگی۔ [1]
11.	درس و بیان سیکھنے کا حلقہ (19 منٹ)	اِس حلقے میں امیرِ قافلہ، شرکا میں سے جو دَرس نہیں دے سکتے، اُن کو دَرس اور جن کو بیان کرنا نہیں آتا، اُن کو بیان کرنا سکھائے۔
12.	دُعاؤں کا حلقہ (19 منٹ)	گرمیوں میں یہ حلقہ اسی وَقت اور سردیوں میں عشا کے بعد ہو گا۔
13.	وقفۂ آرام	حلقوں کے بعد عَصر تک وقفۂ آرام۔
14.	بعدِ عصر اعلان و بیان	(12 منٹ) نیکی کی دَعْوت کے فضائل پر بیان ہو۔ [2]
15.	مدنی دورہ	مدنی دورہ عَصر کے بعد ہی کیا جائے۔
16.	عصر تا مغرب کا درس	اِس دوران فیضانِ سنّت (جلد اوّل) اور بیاناتِ عطاریہ وغیرہ سے دَرس دیا جائے۔ آخر میں چند منٹ سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا حلقہ لگایا جائے۔
17.	بعدِ مغرب اعلان و بیان	مَغْرِب کے بعد کسی اَچّھے مُبَلِّغ سے بیان کروایا جائے، اس کے بعد انفرادی کوشش (12 منٹ) کی جائے۔ پہلے دن مدنی قافلوں کی نیّت اور راہِ خُدا میں سَفَر کی اَہمِیَّت اور نیّت کے فضائل پر بیان ہو۔ دوسرے دن نام لکھوانے کی ترغیب دلائیں اور نام لکھے جائیں اور تیسرے دن بُزُرگانِ دِین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِين کی دِین کی خاطِر قُربانیاں بتا کر سَفَر کی ترغیب دِلائیں اور ہاتھوں ہاتھ سَفَر کی ترکیب بنائیں۔ [3]
18.	وقفۂ طعام	بعدِ بیان و ملاقات کھانا کھائیں۔

[1] .... اس کی تفصیلات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ ۱۷۰،۱۶۰ پر مُلَاحَظہ فرمایئے۔

[2] .... عَصر کے بیانات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ ۳۲۸ پر مُلَاحَظہ کیجئے۔

[3] .... مغرب کے بیانات کتاب نیک بننے اور بنانے کے طریقے صفحہ ۳۷۹ پر ملاحظہ کیجئے۔

19.	بعدِ عشا مدنی درس	7 منٹ فیضانِ سنّت (تخریج شدہ) / امیرِ اہلسنّت کی دِیگر کتب و رسائل سے مدنی درس دیا جائے۔ (تفصیل جاننے کے لئے رِسالہ مسجد درس کا مطالعہ کیجئے)
20.	ہفتہ وار مدنی حلقہ	(ہدف ہر ذیلی حلقے میں ہفتہ وار 1 مدنی حلقہ، شرکاء: کم از کم 12 اسلامی بھائی) ہر ذیلی حلقے میں ہفتہ وار مَدَنی حلقہ ﴿امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی مذاکرے / بیانات اور جانشینِ امیرِ اہلسنّت / نگران و اراکینِ شوریٰ کے مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والے بیانات (آڈیو / ویڈیو)﴾ وقتِ مقررہ پر کسی کا انتظار کئے بغیر، گھر بدل بدل کر نئے نئے اسلامی بھائیوں کو شرکت کی دعوت دے کر پابندی سے کیا جائے، تِلاوت و نعت سے آغاز، صلوٰۃ و سلام کے 3 اشعار اور مختصر دعا پر اختتام کریں، چائے وغیرہ کی بجائے تقسیمِ رسائل اور انفرادی کوشش کی ترکیب کریں۔ (مدنی حلقے کا دورانیہ: تلاوت و نعت و بیان کا کل دورانیہ 41 منٹ، پھر اِنفرادی کوشش و ملاقات 19 منٹ) (تفصیلی معلومات جاننے کے لئے رِسالہ "ہفتہ وار مدنی حلقہ" کا مطالعہ کیجئے)
21.	دُہرائی کا حلقہ	پورے دن میں جو کچھ سیکھا ہو، امیرِ قافلہ خود ہی اِسکی دُہرائی کرے اور اگر کوئی بخوشی بتانا چاہے تو پوچھا جائے اور ضرورتاً حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔
22.	سونے سے قبل اور بیدار ہونے کے بعد کے معمولات	اجتماعی فکرِ مدینہ کرنے، صلوٰۃُ التَّوبہ پڑھنے، سورۂ ملک سننے کے بعد وقفۂ آرام ہو اور صُبحِ صادق سے (19 منٹ) قبل بیدار ہو کر نمازِ تہجد ادا کی جائے۔ جو اسلامی بھائی قریب کی مسجدوں میں درسِ فیضانِ سُنّت کیلئے جائیں گے اذانِ فجر سے قبل روانہ ہو جائیں۔
23.	صدائے مدینہ	اَذانِ فَجر کے بعد صدائے مدینہ لگائی جائے۔

.24	بعدِ فجر اعلان و بیان	7منٹ سے 12منٹ، ان موضوعات ذِکْرُ اللّٰہ، بِسْمِ اللّٰہ شریف، تِلاوَتِ قرآن اور دُرُود شریف کے فضائل میں سے کسی ایک پر بیان کیا جائے۔
.25	بعدِ فجر مدنی حلقہ	امیرِ قافلہ فَجْر کے بیان کے بعد شُرَکا کو حلقے کی صُورت میں بٹھا کر 3 آیات کی تِلاوَت مع ترجمۂ کنزالایمان و تفسیر صِراطُ الْجِنَان /خزائنُ الْعِرْفان/نُوْرُ الْعِرْفان اور فیضانِ سنّت سے ترتیب وار چار صفحات سنانے کے بعد شُرَکا کے ساتھ مل کر منظوم شجرہ شریف پڑھے۔
.26	اِشراق وچاشت	طلوعِ شمس کے بعد اشراق وچاشت کی ترکیب بنائی جائے۔
.27	آخری 10 سورتیں یاد کرنے یا مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کا حلقہ	3 دن کے مدنی قافلے میں شُرَکا کو آخری 10 سورتوں میں سے کوئی ایک **سُورت** یاد کروائی جائے، 12 دن اور 1 ماہ کے مدنی قافلے میں مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ بالغان کی ترکیب بنائی جائے، جس میں مدنی قاعدہ مُکَمَّل پڑھایا جائے۔
.28	بعدِ اشراق وچاشت وقفۂ آرام،ناشتہ	9:00 بجے ناشتہ 9:30 دوبارہ مدنی حلقے کا آغاز کیا جائے۔

”سیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو“ کے 22 حروف کی نسبت سے مَدَنی قافلوں کے متعلق 22 مَدَنی پھول

(1) فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** یعنی مسلمان کی نیّت اسکے عَمَل سے بہتر ہے۔[1] اس لئے **مَجْلِس مَدَنی قَافِلہ** کا ہر ذِمّہ دار اَمِیرِ اَہلِسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **72 مدنی انعامات** میں سے **مدنی انعام**

[1] ....معجم کبیر، باب السین، یحیی بن قیس الکندی عن ابی حازم، ۳/ ۵۲۵، حدیث: ۵۹۴۲

نمبر1 پر عَمَل کرتے ہوئے یہ نِیَّت کرتا رہے: میں **اللہ** پاک کی رِضا اور اسکے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشنودی کیلئے دَعْوَتِ اِسلَامی کے شعبے **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ** کا مدنی کام مَدَنی مَرْکَز کے طریقۂ کار کے مُطابِق کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

❷ **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ** کا کام تَبلِیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دَعْوَتِ اِسلَامی کے پیغام کو ساری دنیا میں عام کرنے کے لئے ہر اسلامی بھائی کو زِنْدگی میں یَکمُشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور ہر ماہ میں جَدْوَل کے مُطابِق 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کیلئے تیّار کرنا، سَفَر کروانا اور نیکی کی دعوت دینے والا بنانا ہے۔

❸ **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ** کے تمام اِسلَامی بھائی مَدَنی قافلے کے سَفَر کے شَرْعی مسائل سیکھیں، اس کے لئے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی کُتُب کا مُطالَعہ بہُت مُفِید ہو گا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَثَلًا نَماز کے اَحکام، نیک بننے اور بنانے کے طریقے نیز ضرورتاً دارُ الافتاء اَہلِسُنّت سے رَہنُمائی لیتے رہیں۔

❹ حلقہ، علاقہ، ڈویژن اور رُکنِ کابینہ مَدَنی قَافِلہ اپنے ذِمّہ داران کے ساتھ ذیلی حلقوں کا جَدْوَل بنائیں۔ اِسلَامی بھائیوں کے پاس جاجا کر انفرادی کوشش کریں، ان کی نیتیں (مَدَنی قَافِلہ پیڈ پر) لکھیں، ذیلی مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ دار کے پاس ذیلی، حلقہ مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ دار کے پاس حلقہ اور علاقہ / شہر مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ دار کے پاس علاقہ / شہر کے (ذِمّہ داران واَہلِ مَحبّت) اِسلَامی بھائیوں کی فہرست مَوجُود ہو، جس میں ہر اِسلَامی بھائی کی نیتیں دَرْج ہوں کہ وہ کب سَفَر کریں گے۔ اسی طرح ڈویژن تا کابینہ ذِمّہ دار اپنی اپنی سَطْح کے (ذِمّہ دار) اِسلَامی بھائیوں

کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کی پیشگی تاریخیں لے لیں۔ یہ تمام مَدَنی قَافِلہ ذِمَّہ داران ان اِسلَامی بھائیوں سے رَابِطہ رکھیں اور انہیں ان کی نیتوں کی یاد دہانی کرواتے رہیں۔

5 مَدَنی قافلے میں شرکا کم از کم 7 اور زیادہ سے زیادہ 12 ہونے چاہئیں، عمر کم از کم 22 سال ہو۔ مَدَنی قَافِلہ، مَدَنی قَافِلہ جدوَل کے مُطابِق عَمَل کرے۔

6 **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ** کے بینرز (Panaflex) پرنٹ کروا کر اجتماعات (ہفتہ وار، ذِمَّہ داران کے سُنّتوں بھرے اجتماعات، عاشقانِ رسول کے سُنّتوں بھرے اجتماعات، دُعائے صِحَّت اجتماع) اور مَدَنی مشوروں میں نُمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔ بینرز کی عبارت اس طرح ہونی چاہئے:

> اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
> اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
>
> **مجلسِ مَدَنی قافلہ**
>
> مَدَنی قافلوں میں سفر کے خواہش مند اسلامی بھائی یہاں رابطہ فرمائیں۔

❁ اس مَقام پر **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ** کے ذِمَّہ داران کا ہونا ضَروری ہے، جو سَفَر کرنے والوں کے نام اور نیتیں لکھیں اور سفر کی ترکیب بنائیں، یہیں سے 3 دن کے مَدَنی قافلے سَفَر کروائے جائیں اور یہاں پر پورے شہر یا ڈویژن کی سمتیں بنا کر (مَدَنی مَرکَز کی ترکیب کے مُطابِق) رکھی جائیں۔

7 3 دن کے مَدَنی قافلے جہاں ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے وہاں یا مَدَنی تَرْبِیَت گاہ سے تَرْبِیَت حاصِل کر کے سَفَر کروائیں، یہ مَدَنی قافلے اپنے شہر / ڈویژن کے اَطراف میں سَفَر کروائے

جائیں۔ **مَدَنی قَافِلہ مَجْلِس** مدنی قافلہ کی طے کردہ سَمْت کے مُطابِق سفر کرائے۔

❁ 12 دن اور 1 ماہ کے مَدَنی قافلے مَدَنی تَرْبِیَت گاہ سے تَرْبِیَت پانے کے بعد سفر پر روانہ کئے جائیں۔ ❁ 12 دن کے مَدَنی قافلوں کے لئے ہر ڈویژن میں اور 1 ماہ کے مَدَنی قافلوں کے لئے ہر کابینہ میں تاریخ مَخْصُوص کر کے ہفتہ وار اجتماعات میں اس کا اِعْلَان کر دیا جائے[1] تاکہ ہر اِسْلَامی بھائی کے عِلْم میں آجائے کہ 12 دن اور 1 ماہ کا مَدَنی قَافِلہ کب سفر کرے گا۔ 12 ماہ اور 1 ماہ کے مدنی قافلوں کی مَخْصُوص تاریخ کی تبدیلی نگرانِ کابینہ کی اِجازَت کے بغیر نہ کی جائے۔ ❁ **مَدَنی قافلوں کی سمتیں:** 3 دن کے مَدَنی قافلوں کی سمتیں ڈویژن مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ دار **نگرانِ ڈویژن مُشَاوَرت** کے مدنی مشورے سے جبکہ 12 ماہ اور 1 ماہ کے مَدَنی قافلوں کی سمتیں کابینہ مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ دار، **نگرانِ کابینہ** اور زونل مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ داران **ملکی مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ دار** کے مَدَنی مشورے سے ترتیب دیں۔

8 1 ماہ کا مَدَنی قَافِلہ اس ترکیب سے سَفَر کروایا جائے کہ پہلے 3 دن مَدَنی تَرْبِیَت گاہ میں تَرْبِیَت اور 12 دن سَفَر، پھر 3 دن مَدَنی تَرْبِیَت گاہ میں کارکردگی و تَرْبِیَت، پھر 12 دن سَفَر اور واپسی میں مَدَنی تَرْبِیَت گاہ پر کارکردگی جمع کروائی جائے۔ نیز 1 ماہ کے مَدَنی قافلے کی واپسی پر علاقے میں اِجْتِمَاع رکھا جائے، جس میں سَفَر کرنے والے اِسْلَامی بھائیوں کی حوْصلہ افزائی، خیر خواہی اور ہاتھوں ہاتھ مزید مَدَنی قافلوں کی تیاری کی

[1] ...... ہفتہ وار اجتماع میں اعلان پاک کابینہ دفتر سے جاری ہوتا ہے، کسی اجتماع میں اعلان میں کمی یا بیشی کے لئے متعلقہ رکنِ شوریٰ یا زونل نگران سے اجازت ضروری ہے۔

ترکیب کی جائے۔

❀ 1 ماہ کے مَدَنی قافلے میں مَضْبُوط اور تنظیمی ذِمّہ دار اِسْلَامی بھائی کو امیرِ قافِلہ بنایا جائے، نیز 12 ماہ کا سَفَر کرنے والے اِسْلَامی بھائیوں کیلئے اَوَّلاً **12 مَدَنی کام کورس** کرنا ضروری ہے۔

9 علاقوں سے مَدَنی قافلے کیسے سَفَر کروائیں؟نیز مَدَنی قافلے سے مَدَنی قافِلہ کیسے سَفَر ہو؟ انفرادی کوشش، مَدَنی قافلے کا جَدْوَل وغیرہ سیکھنے کے لئے دعوتِ اِسْلَامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی مَطْبُوعَہ **نیک بننے اور بنانے کے طریقے** سے جبکہ **مدنی دورے** سے مُتَعَلِّق بہت ساری معلومات پر مُشْتَمِل انمول رِسالہ بنام **مدنی دورہ** سے تمام ذِمّہ دارانِ مَدَنی قافِلہ راہ نُمائی حاصِل کیجئے۔

10 **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ** مَدَنی قافلے کی روانگی سے پہلے متعلقہ مَدَنی قافِلہ ذِمّہ دار کو اِطّلاع کریں کہ عاشِقانِ رسول کا مَدَنی قافِلہ آپ کے ہاں آرہا ہے، اس کا اِسْتِقْبال اور خیر خواہی کی ترکیب بنائیں۔ چُنانچِہ مقامی ذِمّہ داران اِسْتِقْبال اور خیر خواہی کے عِلاوہ نئے اور پرانے اِسْلَامی بھائیوں نیز شخصیات کو ترغیب دِلا کر (کہ عاشِقانِ رسول کا مَدَنی قافِلہ آیا ہوا ہے، دُعا کروانے کے لئے چلنے کا کہہ کر مُلاقات کروائیں اور ان کی خیر خواہی کا ذِہن دے کر) ساتھ لائیں۔

11 حدیثِ پاک میں ہے: تَهَادَوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں مَحبَّت بڑھے گی۔ [1] پر عَمَل کی نِیَّت سے ذِمّہ داران اَمِیْرِ اَہلِسنّت، بانیِ دَعْوَتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ

[1] ......مؤطا امام مالك، كتاب حسن الخلق، باب ما جاء فى المهاجرة، ص ٤٨٣، حديث: ١٧٣١

کی دیگر مَطبُوعَہ کُتُب و رسائل و میموری کارڈ Memory Card وغیرہ کی ذاتی طور پر حَسْبِ اِستِطاعَت اور مُخَیَّر اِسلامی بھائیوں سے ترکیب بنا کر تقسیمِ رسائل کی ترکیب کرتے رہیں اور فَروخت بھی کریں، نیز خوشی و غمی (شادی، فوتگی، چہلم و عرس وغیرہ)، تکلیف و آزمائش (بے روزگاری، بے اولادی، ناچاقی اور بیماری وغیرہ) کے مواقع پر تقسیمِ رسائل کی ترغیب دلانا مُفِید ہے۔

⑫ مَدَنی قافلوں کے ماہانہ اہداف: ☼ ہر ماہ فی حلقہ 3 دن کا ایک مدنی قافلہ ☼ ہر ماہ فی علاقہ 12 دن کا ایک مدنی قافلہ ☼ ہر ماہ فی ڈویژن 1 ماہ کا ایک مدنی قافلہ

مدینہ: مجلس اطراف گاؤں کے مدنی قافلوں کے اہداف الگ ہیں۔ (فی علاقہ: 3 دن کا 1 مدنی قافلہ، فی ڈویژن: 12 دن کا 1 مدنی قافلہ، فی کابینہ: 1 ماہ کا 1 مدنی قافلہ)

⑬ ذِمّہ داران کی تقرری کی ترکیب:

❁ زون سطح پر **مَجلِس مَدَنی قَافِلہ اور مدنی تَربِیَت گاہیں** کا ایک ہی ذِمّہ دار ہو گا ❁ مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ داران کا تقرُّر ذیلی حلقہ تا مرکزی مَجلِسِ شوریٰ ہے ❁ صوبائی سَطح پر بھی ایک ذِمّہ دار ہو گا ❁ مُختَلِف شعبہ جات میں مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ داران مُقرَّر کئے جائیں۔ مثلاً مَجلِس فیضانِ مُرشد، مَجلِس شعبۂ تعلیم، مَجلِس مَدرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنین، مَجلِس جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ للبنین میں ان **شعبہ جات** کے نگران ہی ہیں۔

❁ اطراف گاؤں میں ملک / زون / کابینہ سطح پر مدنی قافلہ ذمہ داران کا تقرُّر کیا جائے گا، **یاد رہے** کہ زونل / کابینہ مدنی قافلہ ذمہ داران، صوبائی مدنی قافلہ ذِمّہ دار کے ہی تحت ہیں۔

❁ صوبائی ذِمَّہ دار پاکستان سَطح کی مَجلِس کا رُکن ہے ❁ بیرونِ ملک کے ذِمَّہ داران، نگرانِ مَجلِس بیرونِ ملک (رُکنِ شوریٰ) کی اِجازَت سے اس شعبے میں کسی بھی سَطح پر ذِمَّہ دار مُقرَّر کریں۔

14 مَدَنی مشوروں کی تاریخیں و مَدَنی پھول:

#	تاریخ	مَدَنی مشورہ لینے والے	سطح	شرکا	مدنی پھول
1	2	نگرانِ علاقائی مشاورت / علاقائی مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	علاقہ	ذیلی حلقہ، حلقہ و علاقائی مدنی قافلہ ذِمَّہ داران	انفرادی کارکردگی، پیشگی جدول وجدول کارکردگی، ذِمَّہ داران کے تقرر، ترقی و تنزلی کا جائزہ، اگلے ماہ کے اہداف وغیرہ
2	3	نگرانِ ڈویژن مشاورت / ڈویژن مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	ڈویژن	علاقہ / شہر مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	//
3	4	نگرانِ کابینہ / کابینہ مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	کابینہ	ڈویژن مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	//
4	5	زونل نگران / زونل مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	زون	کابینہ مدنی قافلہ ذِمَّہ دار	//
5	6	صُوبائی ذِمَّہ دار / نگرانِ مجلس	صوبہ	اراکینِ زون	//
6	7	رُکنِ شوریٰ / نگرانِ مجلس / نگرانِ پاک کابینہ	مُلک	صوبائی ذِمَّہ داران (اراکینِ مجلس)	//

وضاحت: رُکنِ شوریٰ/نگرانِ مجلس پاکستان سَطح کی مَجلِس (صوبائی ذِمّہ داران) کا ہر ماہ مدنی مشورہ فرمائیں۔ایک ماہ بذریعہ انٹرنیٹ اور ایک ماہ بالمشافہ

❁ کارکردگی فارم کی تاریخیں: ❁ علاقہ:2 ❁ ڈویژن:3 ❁ کابینہ:4 ❁ زون:5 ❁ صوبہ:6 ❁ پاکستان:7

15 مدنی مشوروں کی کَثْرَت سے بچنے کے لئے مُقرَّر کردہ سَطح کے عِلاوہ کسی اور سَطح کا مدنی مشورہ لینے کے لئے متعلقہ نگران سے اِجازَت ضروری ہے۔ ❁ جب بڑی سَطح کے ذِمّہ دار دیگر سَطح کے ذِمّہ داران کا مدنی مشورہ کرلیں تو اس ماہ ان کا ماہانہ مدنی مشورہ نہیں ہوگا (مَثَلًا کابینہ ذِمّہ دار نے نگرانِ کابینہ کی اِجازَت سے ڈویژن ذِمّہ داران کے ساتھ ساتھ علاقائی ذِمّہ داران کا بھی مدنی مشورہ لیا تو اب ڈویژن ذِمّہ داران اس ماہ علاقائی ذِمّہ داران کا مدنی مشورہ نہیں کریں گے، البتہ اِنفرادی کوشش وغیرہ میں کوئی حرج نہیں) ❁ اسی طرح جس ماہ نگرانِ کابینہ مدنی مشورہ فرمائیں گے، اس ماہ بھی شعبہ ذِمّہ داران ماہانہ مدنی مشورہ نہیں کریں گے۔ (شعبے کے مدنی کام کو مَضْبُوط اور مُنَظَّم کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً اپنے نگرانِ کابینہ / زونل نگران سے شعبے کے اسلامی بھائیوں کا مشورہ کروانا مُفِید ہے۔)

16 پاکستان / بیرونِ ملک سَطح کے ذِمّہ دار ہر مدنی ماہ کی 10 تاریخ تک کارکردگی پاکستان اِنتظامی کابینہ / دفتر مَجلِس بیرونِ ملک اور متعلقہ رُکنِ شوریٰ کو میل کردیں۔

(یادرہے! کارکردگی مَدَنی مشورے سے مشروط نہیں، اگر کسی وجہ سے مَدَنی مشورہ نہ ہوسکے، تب بھی مقررہ تاریخ پر اپنے نگران کو کارکردگی پیش کردیں۔)

17 ڈویژن اور کابینہ ذِمّہ دار ہر ماہ کا پیشگی جَدْوَل عیسوی ماہ کی 19 تاریخ تک اپنے نگران (مُشَاوَرَت / نگرانِ کابینہ) سے مَنْظُور کروائے، پھر اس کے مُطابِق پیشگی اِطّلَاع کے ساتھ اپنے جَدْوَل پر عَمَل کرے اور مہینہ مُکَمَّل ہونے کے بعد 3 تاریخ تک کارکردگی جَدْوَل اپنے نگران (مشاورت / نگرانِ کابینہ) اور ذِمّہ دار کو پیش کرے۔

18 متعلقہ نگران کی مُشَاوَرَت سے شعبہ ذِمّہ داران منگل کے روز ضرورتاً ایک دو گھنٹے کے لئے تحریری کام کی ترکیب بنائیں جس میں اپنے **پچھلے ہفتے کی کارکردگی کا جائزہ** اور **آئندہ ہفتے کے جدول کی تیاری** وغیرہ شامل ہو۔

19 متعلقہ نگرانِ مُشَاوَرَت سے مَربُوط رہیں۔ انہیں اپنی کارکردگی سے آگاہ رکھیں اور ان سے مشورہ کرتے رہیں۔ جو نگران سے جتنا زیادہ مَربُوط رہے گا وہ اتنا ہی مَضْبُوط ہوتا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

20 رُکْنِ شوریٰ اور متعلقہ زونل نگران / نگرانِ کابینہ کی اِجازَت سے وقتاً فوقتاً اپنی مَجلِس کے سُنّتوں بھرے اجتماع کی ترکیب کرتے رہیں تاکہ پرانے اِسلَامی بھائیوں کی یاد دِہانی اور نئے اِسلَامی بھائیوں کی تَرْبِیَت کا سامان ہوتا رہے۔

21 یاد رہے کہ متعلقہ رُکْنِ شوریٰ/مَجلِس بیرونِ ملک ضَرورتاً ان مدنی پھولوں میں تبدیلی کرسکتے ہیں۔

22 ذِمّہ داران اپنی دنیا اور آخِرَت کی بہتری کے لئے دَرْج ذیل اُمُور کو اپنانے کی کوشش فرمائیں:

❁ فَرض عُلُوم سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ فَرض عُلُوم سیکھنے کیلئے کُتُبِ اَمیرِ اَہلسنّت، بہارِ شَریعت، فتاویٰ رضویہ، اِحیاءُ العلوم وغیرہ کے مُطالَعہ کی عادت بنائیں۔

❁ عملی طور پر مَدَنی کاموں میں شریک ہوں، روزانہ کم از کم 2 گھنٹے مدنی کاموں میں صرف کیجئے مَثلاً مَدَنی قافلے میں سفر اور مَدَنی اِنْعامات پر عَمَل کے لئے روزانہ فِکْرِ مدینہ کا ذِہن دینے کیلئے کم از کم 2 اِسْلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش، مدنی دورہ، مَدرَسۃُ الْمَدِینہ بالغان، بعدِ فَجر مَدَنی حلقہ، صدائے مدینہ، چوک درس، پابندیِ وَقْت کے ساتھ اوّل تا آخر ہفتہ وار اور دیگر اجتماعات میں شِرْکت وغیرہ۔

❁ اپنی اِصْلَاح کی کوشش کے لئے مَدَنی اِنْعَامَات پر عَمَل کے ساتھ ساتھ روزانہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر ماہ مَدَنی اِنْعَامَات کا رسالہ اپنے ذِمَّہ دار کو جَمْع کروائیں اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلَاح کی کوشش کیلئے عمر بھر میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور ہر ماہ میں کم از کم 3 دن جَدْوَل کے مُطابِق مَدَنی قافلے میں سَفَر کی ترکیب بناتے رہیں۔

❁ بِلاناغہ فِکْرِ مدینہ کرتے ہوئے عطّار کا دوست، پیارا، منظورِ نظر اور محبوبِ عطّار بننے کی سعی جاری رکھے۔ اِسْتِقامت پانے کے لئے کم ازکم 3 دن کے مدنی قافلے میں سَفَر کو اپنا مَعْمُول بنالیجئے، نیز ضروری گفتگو کم لفظوں میں کچھ اِشارے میں اور کچھ لکھ کر کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ نگاہیں جھکا کر رکھنے کی ترکیب بنائیے۔

❁ اَراکینِ مَجْلِس، مدنی انعام نمبر 47 پر عَمَل کرتے ہوئے روزانہ کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ مدنی چینل دیکھنے کی ترکیب بنائیں، نیز ہفتہ وار Live مدنی مذاکرہ دیکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر ریکارڈڈ مدنی مذاکروں اور مدنی چینل کے سلسلوں کو اِہتِمام کے ساتھ دیکھنے کی مدنی التجا ہے۔

۞ مرکزی مَجْلِس شوریٰ، کابینہ اور اپنے شعبے کے مدنی مشوروں کے ملنے والے مدنی پھولوں کا خود بھی مُطالَعَہ کیجئے اور متعلقہ تمام ذِمّہ داران تک بر وَقْت پہنچانے کی ترکیب بنایئے۔

۞ دورانِ مدنی کام و مُلاقات اَمِیْرِ اَہلِسُنّت، بانیِ دَعْوتِ اِسْلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں مرید/ طالب بنانے کی کوشش کرتے رہیں، مرید / طالب ہو جائیں تو مَجْلِس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ سے مَکْتُوب کی بھی ترکیب اور شجرۂ قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ حاصِل کرنے اور روزانہ پڑھنے کی ترغیب بھی دِلائیں۔

۞ مَدَنی کام اِسْتِقامَت کے ساتھ کرنے کیلئے بِالْخُصُوص مَدَنی انعام نمبر 24 اور 26 کے عامِل بن جائیں ۞ **مَدَنی انعام نمبر 24:** کیا آج آپ نے مرکزی مَجْلِس شوریٰ، زون، مشاورتیں و دیگر تمام مَجالِس جس کے بھی آپ ماتحت ہیں، ان کی (شَریعَت کے دائرے میں رہ کر) اِطاعَت فرمائی۔ ۞ **مَدَنی انعام نمبر 26:** کسی ذِمّہ دار (یا عام اسلامی بھائی) سے بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلَاح کی ضَرورت مَحْسُوس ہو تو تحریری طور پر یا براہِ راست مل کر (دونوں صورتوں میں نرمی کے ساتھ) سمجھانے کی کوشش فرمائی یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازَتِ شَرْعی کسی اور پر اِظْہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟

مدینہ: بیرونِ ملک کے ذِمّہ داران متعلقہ رُکْنِ شوریٰ کے مشورے و اِجازَت سے ان مدنی پھولوں میں ترمیم و اِضافہ کر سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکروں سے ماخوذ مدنی قافلے کے مُتَعلِّق مدنی پھول

✿ مَدَنی قافِلہ ساری دنیا میں نیکی کی دَعْوت عام کرنے کا ذَرِیْعَہ ہے۔[۱]

✿ بھرپور کوشِش کریں ہر ماہ کم از کم 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں۔[۲]

✿ میں مَدَنی قافلے والا ہوں مجھے مَدَنی قافلے سے پیار ہے۔[۳]

✿ مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا اور دَعْوتِ اسلامی کے دیگر مدنی کورسز اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ کرنا کارِثواب ہے۔[۴]

✿ ہم گناہوں کے مریض ہیں اور دَوا کڑوی ہوتی ہے، لہٰذا مَدَنی قافِلہ نَفْس کیلئے دُشوار ہے، اِس لئے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا اپنا مَعْمُول بنالیجئے۔[۵]

✿ مَدَنی قافِلہ، زبان پر رَٹا ہونا چاہئے۔[۶]

✿ مَدَنی قافلے میں سَفَر کی بَرَکت سے عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔[۷]

---

[۱] ...... مدنی مذاکرہ، ۱۳ رمضان ۱۴۳۶ھ بمطابق 30 جون 2015ء

[۲] ...... مدنی مذاکرہ، ۶ ربیع الاخر ۱۴۳۷ھ بمطابق 16 جنوری 2016ء

[۳] ...... مدنی مذاکرہ، ۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 3 اکتوبر 2014ء

[۴] ...... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۲۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 اگست 2014ء

[۵] ...... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۹ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 29 جنوری 2015ء

[۶] ...... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۶ ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 26 جنوری 2015ء

[۷] ...... مدنی مذاکرہ، ۲۸ صفر المظفر ۱۴۳۶ھ بمطابق 20 دسمبر 2014ء

✿ مَدَنی قافلے میں سَفَر گویا حیوان کو اِنسان بنا دیتا ہے۔ ①

✿ مَدَنی قافلے میں دِین کا دَرْد اور کُڑھن نصیب ہوتی ہے۔ ②

✿ ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں ضرور سَفَر کرنا چاہئے کہ اس سے بیٹری چارج رہتی ہے۔ ③

✿ مَدَنی قافلے تبلیغِ دین کا بہترین ذَرِیْعَہ ہیں۔ ④

✿ اجتماع کے فضائل سے اِنْکار نہیں کیا جا سکتا لیکن مَدَنی قافلے کے اپنے فوائد ہیں۔ ⑤

✿ مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا جتنا گِراں (بھاری / مشکل) ہو گا میزانِ عَمَل میں اُتنا ہی وَزْن دار ہو گا۔ ⑥

✿ مَدَنی قافلے میں اس نیّت سے سَفَر کرنا چاہئے کہ اپنی اِصلاح اور تحصیلِ عِلْمِ دِین کا جذبہ پانے کیلئے سَفَر کر رہا ہوں، ضِمْناً علاقے والوں کو نیکی کی دَعْوَت بھی دوں گا۔ ⑦

✿ مَدَنی قافلے کا جَدْوَل نیکیوں بھرا ہے۔ ⑧

✿ مَدَنی قافِلہ، مَدَنی مَرکَز کے جَدْوَل کے مُطابِق چلائیں۔ ⑨

---

[۱]......مدنی مذاکرہ، ۲۳ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 18 اکتوبر 2014ء

[۲]......مدنی مذاکرہ، ۱۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 3 اکتوبر 2015ء

[۳]......مدنی مذاکرہ، یکم محرم الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق 15 اکتوبر 2015ء

[۴]......مدنی مذاکرہ، ۱۶ شوال المکرم ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم اگست 2015ء

[۵]......مدنی مذاکرہ، ۲۳ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 18 اکتوبر 2014ء

[۶]......خصوصی مدنی مذاکرہ، ۷ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

[۷]......مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم جنوری 2015ء

[۸]......مدنی مذاکرہ، ۲۷ رمضان ۱۴۳۶ھ بمطابق 14 جولائی 2015ء

[۹]......مدنی مذاکرہ، ۲۳ ربیع الاخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 فروری 2015ء

www.dawateislami.net

❁ جو مَدَنی قافلے کے جَدْوَل پر عَمَل کرنے کے لئے تیّار نہیں ہوتے اُنہیں سمجھایئے، اجتماع میں لایئے، پیار و مَحبَّت دیجئے۔ (١)

❁ اگر مَدَنی قافلے جَدْوَل کے مُطابِق سَفَر کریں تو مَدَنی اِنْقِلاب آجائے گا۔ (٢)

❁ جو اَمیرِ قَافِلہ، مَدَنی قافلے کا جَدْوَل دُرُسْت چلائے اُسے ہی یہ ذِمَّہ داری دی جائے۔ (٣)

❁ تمام ذِمّہ داران جَدْوَل کے مُطابِق مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں، اس کے دوران دیگر مَدَنی کاموں کی ترکیب نہ بنائیں۔ (٤)

❁ مَدَنی تربیت گاہ والے، مَدَنی قافلے کی جو سَمْت دیں، وہیں چلے جائیں، اپنی پسند کی جگہ جانے کیلئے اِصْرار و تکرار نہ کریں۔ (٥)

❁ مدنی دَرْس کے ذَرِیعے اسلامی بھائیوں کو بٹھانا، مَدَنی اِنْعامات و مَدَنی قافلے والا بنانا ہے۔ (٦)

❁ اَہلِ عِلْم مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں تو کیا بات ہے! اَہلِ عِلْم جس طرح نیکی کی دَعْوت دے سکتے ہیں عوام نہیں دے سکتے۔ (٧)

❁ اَئِمّہ و خُطبا، اگر عُذر کی وجہ سے بعدِ جُمُعہ فوراً مَدَنی قافلے میں آجائیں تو مَدَنی قافلے میں

---

(١)........ مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم جنوری 2015ء

(٢)........ مدنی مذاکرہ، یکم جمادی الاولیٰ ۱۴۳۶ھ بمطابق 20 فروری 2015ء

(٣)........ خصوصی مدنی مذاکرہ، ۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 8 نومبر 2014ء

(٤)........ مدنی مذاکرہ، ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۶ھ بمطابق 11 اپریل 2015ء

(٥)........ خصوصی مدنی مذاکرہ، ۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 8 نومبر 2014ء

(٦)........ مدنی مذاکرہ، ۶ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق 28 دسمبر 2014ء

(٧)........ مدنی مذاکرہ، ۱۵ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ بمطابق 2 جون 2015ء

www.dawateislami.net

اُس دِن کو شُمار کر لینا چاہئے۔ ①

✿ مَدَنی قافلے میں عُلَما ہوں تو ان کی دِل جوئی اور اِحتِرام کرنے والے بھی ہوں۔ ②

✿ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طَلَبہ دورۂ حدیث کے بعد نہیں بلکہ دورانِ تعلیم 12 ماہ مَدَنی قافلے میں سفر کریں۔ ③

✿ 12 ماہ مَدَنی قافلے میں سَفَر کئے ہوئے جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طَلَبہ اور دیگر طَلَبہ میں فَرق ہونا چاہئے۔ 12 ماہ سَفَر کئے ہوئے طالبِ عِلْم کا اوڑھنا بچھونا مَدَنی اِنْعَامات کے مُطابِق ہو اور وہ اپنے کردار کے ذَرِیعے دیگر طَلَبہ کو 12 ماہ کے فوائد بتائیں۔ اِن کو پڑھائی میں بھی کمزور نہیں ہونا چاہئے تاکہ کوئی یہ نہ کہے 12 ماہ سَفَر کی وجہ سے کمزوری آئی ہے بلکہ خوب سنبھل سنبھل کر، اپنا کردار بہتر بنا کر طَلَبہ کو 12 ماہ کے لئے تیّار کریں۔ ④

✿ بیرونِ مُلک کے اسلامی بھائیوں کے لئے عیدُ الاَضْحٰی کے اَیّام میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا آسان ہے۔ ⑤

✿ جو اسلامی بھائی عید کے دنوں میں کھالیں جمع کریں اور بَقِیَّہ وَقْت مَدَنی قافلے کے جَدْوَل میں گزاریں گھر نہ جائیں تو ان کے یہ اَیّام مَدَنی اِنعامات کے مُطابِق مَدَنی قافلے میں شُمار

---

① .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۸ ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ بمطابق 29 جنوری 2015ء

② .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم جنوری 2015ء

③ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۱۷ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق، 14 اگست 2014ء

④ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۲۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 16 اگست 2014ء

⑤ .... مدنی مذاکرہ، ۵ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 30 ستمبر 2014ء

کئے جائیں گے۔ (1)

✿ قربانی کی کھالیں، مَدَنی قافلے والے بھی جمع کریں۔ یہ بھی ترکیب ہو سکتی ہے کہ اپنے ہی عَلاقے میں قربانی کی کھالیں بھی جمع کریں اور مَدَنی قافلے کا جَدْوَل بھی چلائیں۔ (2)

✿ کہا جاتا ہے کہ آنسوؤں سے پتھر بھی پگھل جاتے ہیں۔ اگر والدین وغیرہ سے مَدَنی قافلے کی اِجازَت نہ ملے تو عاجزی سے بغیر دل دُکھائے، رو رو کر گھر والوں سے اِجازَت لیجئے۔ (3)

✿ جب بھی مَدَنی قافلے میں سَفَر کریں یا اِعْتِکاف کریں تو اپنا تکیہ، چادر اور کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (جس سے تنکے نہ جھڑیں) ساتھ لائیں، نیز کھانے پینے میں اِحْتِیاط کریں کیونکہ پیٹ خراب ہونے کی صُورت میں بار بار مَسْجِد سے باہر جانا پڑے گا اور اگر گندہ دہنی (منہ میں بدبُو) کا مرض ہو گیا تو مَسْجِد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہو گا۔ (4)

✿ اگر کسی علاقے میں اِسْتِنْجا خانے وغیرہ کی ترکیب نہ ہو بلکہ لوگ ویرانے میں ترکیب بناتے ہوں وہاں بھی مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا چاہیے۔ (5)

✿ مجھے ایسے مَدَنی قافلے چاہئیں، جس میں سَفَر کرنے والے اسلامی بھائی واپس آکر دعوتِ اسلامی کو فائدہ دیں۔ (6)

---

(1) .... مدنی مذاکرہ، ۸ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 3 اکتوبر 2014ء
(2) .... مدنی مذاکرہ، یکم ذوالحجۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 15 ستمبر 2015ء
(3) .... مدنی مذاکرہ، ۲۹ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 22 نومبر 2014ء
(4) .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم جنوری 2015ء
(5) .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم جنوری 2015ء
(6) .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۱۰ جمادی الاولی ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم مارچ 2015ء

❁مَدَنی قافلے سے لوٹنے والا بے نمازی تھا تو جَماعت کے ساتھ نماز کی عادت بن جائے اور تلاوتِ قرآن کرنے والا اور مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے والا ہو جائے۔ ①

❁خُصُوصی اسلامی بھائیوں کے مَدَنی قافلے عوام کو زِیادہ مُتاثِّر کرتے ہیں۔ ②

❁کسی کو بھی چاندرات (عید الفطر) کو مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے سے مَحرُوم نہیں رہنا چاہئے۔ ③

❁ہم جتنی کوششیں **عاشُورہ** (10,9,8 مُحرَّمُ الْحَرام) کے مَدَنی قافلے سَفَر کروانے کے لئے کرتے ہیں، اتنی کوششیں ہمیں ہر ماہ کے مَدَنی قافلے کے لئے کرنی چاہئیں۔ ④

❁**عاشُورہ** (10,9,8 مُحرَّمُ الْحَرام) کے مَدَنی قافلے کے اَہداف کی طرح اگر ہر ماہ کا ہدف ہو جائے تو شیطان کو کہیں جگہ نہ ملے۔ ⑤

❁ماں باپ کا دِل دُکھا کر مَدَنی قافلے میں کسی کو سَفَر نہ کروائیں۔ ⑥

❁اگر گھر میں کسی کی حق تلفی ہوتی ہو، مَثَلًا والدہ بیمار ہے اور ہماری خِدمَت کی حاجَت مند ہے، تو ایسی صُورَت میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کی اِجازَت نہیں۔ ⑦

❁مَدَنی قافلوں میں سفر کریں، دنیا و آخرت کے فوائد ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ⑧

---

١ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۱۰ جمادی الاولی ۱۴۳۶ھ بمطابق یکم مارچ 2015ء

٢ .... مدنی مذاکرہ، ۳ رمضان ۱۴۳۶ھ بمطابق 20 جون 2015ء

٣ .... مدنی مذاکرہ، ۱۶ رمضان ۱۴۳۶ھ بمطابق 3 جولائی 2015ء

٤ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۷ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

٥ .... خصوصی مدنی مذاکرہ، ۷ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 31 اکتوبر 2014ء

٦ .... مدنی مذاکرہ، ۲۸ ذیقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 ستمبر 2015ء

٧ .... مدنی مذاکرہ، ۱۵ صفر المظفر ۱۴۳۷ھ بمطابق 28 نومبر 2015ء

٨ .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۹ھ بمطابق 27 جنوری 2018ء

✿اپنے آپ پر نافِذ کرلیں، کچھ بھی ہو جائے مجھے ہر ماہ 3 دن مدنی قافلے میں ضَرور سَفَر کرنا ہے۔ ①

✿کسی کو مدنی قافلے یا کورس کی نِیَّت کروائیں تو **تاریخ ضرور لیں**، اس سے بھی اِستِقامت حاصِل ہوتی ہے۔ ②

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ منتخب مدنی پھول (ضروری ترمیم واضافہ کے ساتھ)

✿اپنے جَدْوَل میں تین دِن کا مَدَنی قَافِلہ ضَرور ضرور شامِل کرلیں۔ ③

✿مَدَنی قَافِلہ ملٹی وٹامن (Multi Vitamin) ہے۔ ④

✿روانگی سے قَبل مدنی تَرْبِیَت اور واپسی پر کارکردگی لینا مَدَنی قَافِلہ ذِمَّہ داران کی ذِمَّہ داری ہے۔ ✿ تَرْبِیَت برائے روانگی میں مدنی قافلے کے شرکا میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کی **17 نیتیں** بھی تمام شرکا کو کروائی جائیں جو کہ ہمارے مَدَنی قافلے میں رُوح کی حَیثِیَّت رکھتی ہیں اور دورانِ سَفَر امیرِ قَافِلہ ان نیّتوں کی یاد دہانی کرواتے رہیں۔ ✿ حَتَّی الْاِمْکَان ہر مَدَنی قافلے میں ضَرورت کا سامان (زادِ مدنی قافلہ) ساتھ ہونا چاہئے تاکہ

---

① .... مدنی مذاکرہ، ۱۰ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ بمطابق 28 نومبر 2017ء

② .... مدنی مذاکرہ، ۲۳ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق 27 اگست 2016ء

③ .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاول ۱۴۲۷ھ بمطابق اپریل 2006ء

④ .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۹ھ بمطابق مئی 2008ء

سوال کی زَحمت نہ اُٹھانی پڑے۔ ✿ حلقہ سَطح پر زادِ مَدَنی قَافِلہ کی ترکیب بنائی جائے۔ ✿ زادِ مَدَنی قَافِلہ میں رِسالہ **ثواب بڑھانے کے نُسخے**، بہارِ نیّت، فیضانِ سُنّت کے ابواب (تخریج شدہ)، کتاب **نیک بننے اور بنانے کے طریقے**، تخریج شُدہ رسائل، بھی ہونے چاہئیں۔ ✿ زادِ مَدَنی قَافِلہ صاف سُتھرا ہونا چاہیے۔ ✿ امیرِ مَدَنی قَافِلہ کو صاف اور شرکا کو بھی دورانِ سَفَر صاف ستھرا رہنے کی تاکید کرنی چاہیے کہ ہمارا مَدَنی قَافِلہ مَسْجِد میں قِیام کرتا ہے اور وہاں بدبو اور گندگی کا کیا کام، بلکہ بدن، لِباس، عِمامہ، چادر وغیرہ کو بدبو سے مَحْفُوظ رکھنا چاہیے۔ ✿ مَدَنی قافلے کی واپسی پر مَدَنی قَافِلہ ذِمّہ داران اپنے شہر کی ہفتہ وار اجتماع والی مَسْجِد میں مَدَنی قافلے والوں کا اِسْتِقْبال کریں، اُن کی خیر خواہی کریں۔ ✿ مَدَنی قَافِلہ مَجْلِس یا متعلقہ شہر کے ذِمّہ داران واپسی پر مَدَنی قافلے کی کارکردگی لیں، شُرکائے مَدَنی قَافِلہ سے اُن کی نیّتیں معلوم کی جائیں۔ ✿ دعوتِ اسلامی کا ہر ذمہ دار **12 مدنی کام کورس اور اِصلاحِ اعمال کورس** کیا ہوا ہونا چاہیے۔[۱]

✿ **جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ سے 12 ماہ کے لئے سَفَر کرنے والے اَساتِذہ و طَلَبہ کے مُتَعَلِّق**

اَمِیْرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان ہے کہ جو جس وَقْت جانے کیلئے تیّار ہے اُسے سَفَر کروا دیا جائے، اس سلسلے میں مَدَنی قافلے کی دیگر شرائط خُصوصًا عمر کا خَیال رکھا جائے۔ ان کو سُہُولیات فراہم کی جائیں تاکہ دوسروں کو سَفَر کی ترغیب ملے۔[۲]

---

[۱] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ بمطابق جون 2007ء

[۲] .... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاول ۱۴۲۷ھ بمطابق اپریل 2006ء

✿ آباد مزارات پر ہو سکے تو ہر وَقْت ایک مَدَنی قَافِلہ رہے، جب تک دُوسرا مَدَنی قَافِلہ نہ پہنچے، پہلا واپس نہ ہو۔ ①

✿ ہر شعبے کے مَدَنی قافلے، مَدَنی قَافِلہ مَجْلِس کے دیئے گئے جَدْوَل اور سمت کے مُطابِق ہی سَفَر کریں۔ ②

✿ **اِصلاحِ اعمال کورس اور 12 مدنی کام کورس** کرانے والے اسلامی بھائی (مُعلمین) کی تنظیمی ذِمّہ داری ہے کہ وہ کوَرس کرنے والوں کو مَدَنی اِنْعَامَات کا عامل بنائیں۔ ③

✿ دَعْوتِ اسلامی کے ایسے اِمام صاحبان جو 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر نہیں کر پاتے، اپنی ہی مَسْجِد میں جَدْوَل کے مُطابِق **3 دن** کے مَدَنی قافلے کی ترکیب بنالیں۔ شرکائے مَدَنی قَافِلہ اپنے مقتدیوں کو بنائیں جو جَدْوَل کے مُطابِق 3 دن گزاریں۔ (اس ترکیب میں مَجْلِس ائمہ، جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ، مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ اور دیگر شعبہ جات کے اسلامی بھائی جو اِمَامَت کر رہے ہیں، سب شامِل ہیں) ④

✿ مَدَنی قَافِلہ اسی صُورت میں مانا جائے گا جب کہ 72 گھنٹے مَدَنی قَافِلہ کے جَدْوَل کے مُطابِق پورے کئے ہوں۔ ⑤

---

[١]......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاول ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

[٢]......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ بمطابق مئی 2009ء

[٣]......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ربیع الاخر ۱۴۳۲ھ بمطابق اپریل 2011ء

[٤]......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، محرم الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق نومبر 2015ء

[٥]......مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۷ھ بمطابق اگست 2016ء

مارشل آرٹ کا ماہر مُبلّغ دعوتِ اسلامی بن گیا

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں سَفَر دنیا بھر میں نیکی کی دَعْوَت عام کرنے کا ذَرِیْعَہ ہے اور یہ ایسا پیارا مَدَنی کام ہے کہ اس کی بَرَکت سے بہُت سے غیر مسلم دامَنِ اسلام سے وَابَستہ ہوئے۔ ہزاروں لوگوں کے مسائل حل ہوئے، پریشانیاں و مصیبتیں دُور ہوئیں اور بے شُمار لوگوں کی زِنْدگیوں میں مَدَنی اِنْقِلاب آیا۔ چُنانْچِہ،

سردارآباد (فیصل آباد) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنے سے قبْل میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا، جھوٹ، غیبت، چُغْلِی جیسے گناہ میری نوکِ زبان پر رہتے اور بدنگاہی کرنا میرے روز کے معمولات میں شامِل تھا۔ میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل بوتے پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا۔ ہر نئے فیشن کو اپنانا میرا وَطیرہ تھا۔ آہ! نمازوں سے اس قدر دُوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔ آخِرکار عصیاں کے دن ختم ہوئے، رَحْمت کا دَر کھلا اور میری قِسْمت یوں چمکی کہ میری مُلاقات اپنے ایک دوست سے ہوئی جو عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دَعْوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وَابَستہ ہو گئے تھے۔ انہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کی دَعْوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور ہاتھوں ہاتھ **3 دن** کے مَدَنی قافلے کا مُسافِر بن گیا۔ مَدَنی

قافلے میں عاشقانِ رسول کی صُحبَت کی بَرَکت سے مجھے مقْصدِ حیات معلوم ہوا تو اپنے گناہوں پر ندامت ہونے لگی کہ زِنْدَگی کا طویل حِصّہ میں نے **اللہ** پاک کی نافرمانی میں گزار دیا! میری آنکھوں سے غَفْلَت کا پردہ ہٹ چکا تھا، میری قلبی کَیفِیَّت ہی بدل گئی، میں جب بھی بیان سنتا میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے، حتّٰی کہ مَدَنی قافلے کی واپسی کے وَقْت بھی مجھ پر رِقَّت طاری تھی، چند دنوں بعد مجھے امیر اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زِیارت نصیب ہوئی، دیکھتے ہی ان کی مَحبَّت میرے دل میں گھر کر گئی، میں ہاتھوں ہاتھ آپ سے مرید ہر کر عَطّارِی ہو گیا۔ تمام گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں زِنْدَگی گزارنے لگا۔ یہ بیان دیتے وَقْت میں ڈویژن سَطْح پر مَدَنی قافلہ ذِمَّہ دار کی حَیثِیَّت سے مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچانے میں مَصْرُوف ہوں۔ (1)

سادگی چاہئے عاجزی چاہئے\
لینے یہ نعمتیں، قافلے میں چلو\
عاشِقانِ رسول، آئے سنّت کے پھول\
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(1) ...... عجیب الخلقت بچی، ص ٣

(2) ...... وسائلِ بخشش (مرمّم)، ص ٦٧١

مدنی قافلہ سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب

سوال...... دعوتِ اسلامی کا پہلا مَدَنی قافِلہ کہاں گیا تھا؟

جواب...... پہلا مَدَنی قافِلہ اَمیرِ اَہلِسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سربراہی میں دارالعلوم امجدیہ نعیمیہ صاحبزادہ گوٹھ ملیر باب المدینہ کراچی کی جامع مسجد میں گیا تھا۔ پہلے بیان میں ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تقریباً 10 اسلامی بھائیوں نے داڑھی شریف سجالی۔[1]

سوال...... بیرونِ ملک پہلا مَدَنی قافِلہ کہاں گیا تھا؟

جواب...... ملک سے باہر پہلا مَدَنی قافِلہ ہند گیا تھا۔[2]

سوال...... جو اسلامی بھائی 3 دن / 12 دن / 1 ماہ کیلئے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں ہونے والے **سُنّتوں بھرے اجتماعات** یا پورے ماہ کے اِعْتِکاف میں شِرکت کیلئے آتے ہیں، کیا تنظیمی طور پر ان کا 3 دن / 12 دن / 1 ماہ کا مَدَنی قافِلہ مانا جائے گا؟

جواب...... تنظیمی طور پر وہی مَدَنی قافِلہ کہلائے گا جو جدول کے مطابق سفر کرے گا۔[3]

سوال...... دورانِ مدنی قافلہ اگر کوئی شرعی مسئلہ پوچھے تو کیا کیا جائے؟

---

[1] ...... مدنی مذاکرہ، ۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ بمطابق 8 نومبر 2014ء

[2] ...... مدنی مذاکرہ، ۲۵ رمضان ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 جولائی 2015ء

[3] ...... مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، شوال المکرم ۱۴۳۸ھ بمطابق جولائی 2017ء

جواب......**100 فیصد دُرست** معلوم ہونے کی صورت میں بتادیا جائے، ورنہ دارالافتاء اَہلِسُنّت میں رابِطہ کرنے کا مَشْوَرہ دیا جائے۔

سوال......شرکائے مدنی قافِلہ کا قیام چونکہ مَسْجِد میں ہوتا ہے، لِہٰذا ان کا مَسْجِد میں کھانا پینا اور سونا وغیرہ کیسا؟

جواب......مَسْجِد کے اندر کھانے پینے اور سونے کی شَرْعاً (کسی کو) اِجازت نہیں۔ **اگر کوئی مَسْجِد میں کھانا، پینا یا سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نیّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)۔**[1] یہی وجہ ہے کہ شرکائے مَدَنی قافلہ کو یہ ذِہْن دیا جاتا ہے کہ جب بھی وہ مَسْجِد میں داخِل ہوں تو فوری طور پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جتنی دیر مَسْجِد میں قیام رہے گا اِعْتِکاف کا ثواب بھی پائیں گے اور ان کیلئے کھانا پینا بھی شرعاً جائز ہوگا۔

سوال......مَسْجِد میں سونے کی صورت میں اگر غُسْل فَرْض ہوجائے تو کیا اِحْتیاط کرنی ہوگی؟

جواب......آنکھ کھلتے ہی فوراً قریب تَیَمُّم کی صُورَت ہو تو تَیَمُّم کرکے فوراً مَسْجِد سے باہَر نِکَل جائے، تاخیر حرام ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں اس مسئلے کی تین۳ صورتیں یوں بیان فرمائی ہیں: جو صُورَت جلد سے جلد تَیَمُّم ہوجانے کی ہو اُس کا بجالانا واجِب اور ادنیٰ تاخیر ناجائز کہ بضرورت اُتنی ہی دیر اسے مَسْجِد میں ٹھہرنے کی اِجازت ہوئی ہے جس میں تَیَمُّم کرسکے ایک لحظہ بھی تَیَمُّم کرنے میں

[1]......فیضانِ رمضان (مرمّم)، ص ۲۳۶

تاخیر جائز نہیں کہ اتنی دیر بلاضرورت بحالِ جَنابَت مَسْجِد میں ٹھہرنا ہوگا اور یہ حَرام ہے، لہٰذا اگر اس کے ہاتھ کے پاس مَثَلاً کوئی مٹّی کا برتن رکھا ہے اور دیوار قَدَم بھر دُور ہے تو واجِب کہ اُسی برتن سے فوراً **تَیَمُّم** کرلے اور اگر دیوار قریب اور برتن دُور ہے یا ہے ہی نہیں تو اگر مَسْجِد میں جہاں یہ بیٹھا ہے فرش نہیں تو زمینِ مَسْجِد و دیوار میں نِسْبَت دیکھی جائے گی اگر دیوار کے قریب ہے کہ صِرف ہاتھ بڑھانا ہوگا تو اِخْتِیار ہے دیوار سے **تَیَمُّم** کرے یا زمین سے اور اگر دیوار تک کچھ بھی سرکنا ہوگا تو خاص زمینِ مَسْجِد سے **تَیَمُّم** کرے دیوار تک نہ جائے اور اگر مَسْجِد میں فرش ہے تو دیوار تک پہنچنا یا اُس فرش کا ہٹانا جو جلد ہوسکے وہ کرے۔ **ثانیاً:** یہ **تَیَمُّم** مَسْجِد سے نِکل جانے کیلئے تھا کہ بحالِ جَنابَت جس طرح مَسْجِد میں ٹھہرنا حَرام ہے یوں ہی ہمارے نزدیک اُس میں چلنا بھی حَرام ہے اب کہ **تَیَمُّم** کرچکا فوراً نِکل جائے اور اگر مَسْجِد میں چند دروازے ہیں تو وہ دروازہ اِخْتِیار کرے جو قریب تر ہو، مَسْجِد سے باہَر جا کر اس **تَیَمُّم** سے کسی آیت کی تِلاوَت نہیں کرسکتا کہ یہ **تَیَمُّم** مَحْض مَسْجِد سے نکلنے کے لئے تھا ہاں اگر باہَر جانے میں جان یا مال یا آبرو کا صحیح اندیشہ ہو تو اسی **تَیَمُّم** سے مَسْجِد میں ٹھہرا رہے مگر **نَماز** و تِلاوَت کیلئے دوبارہ اُن کی نِیَّت سے **تَیَمُّم** کرنا ہوگا۔ **ثالثاً:** اگر عین کنارۂ مَسْجِد پر ہو کہ پہلے ہی قَدَم میں خارِج ہو جائے گا جیسے دروازے یا حُجرے یا زمین پیشِ حجرہ کے مُتَّصِل سوتا تھا اور اِحْتِلام ہُوا یا جَنابَت یاد نہ رہی اور مَسْجِد میں ایک ہی قَدَم رکھا تھا ان صورتوں میں فوراً ایک قَدَم رکھ کر باہَر ہو جائے، **تَیَمُّم** کی حاجَت نہیں۔ [1]

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۳/ ۴۸۰ ملخصاً

سوال...... شرکائے مدنی قافلہ کا مَسْجِد میں رِیح خارج کرنا کیسا؟

جواب...... مسجِد میں حَدَث (یعنی رِیح خارِج کرنا) مَنْع ہے ضَرورت ہو تو باہَر چلے جائیں۔[1]

سوال...... مَسْجِد کے فرش یا چٹائی وغیرہ پر ناک سنکنا یا کان کا میل لگانا یا دریوں کے دھاگے نوچنا کیسا؟

جواب...... مَسْجِد کی دیوار، اِس کے فَرش، چٹائی یا دَری کے اوپر یا اس کے نیچے تھوکنا، ناک سِنکنا، ناک یا کان میں سے میل نکال کر لگانا، مَسْجِد کی دری یا چٹائی سے دھاگہ یا تِنکا وغیرہ نوچنا سب مَمْنُوع ہے۔ہاں ضَرورتاً اپنے رُومال وغیرہ سے ناک پُونچھنے میں کوئی مُضایقہ نہیں۔[2]

سوال...... کیا شرکائے مَدَنی قَافِلہ کسی مریض کی عِیادَت کو جاسکتے ہیں؟

جواب...... مریض کی عِیادَت 3 دن (مَدَنی قافلے) کے بعد ہو، مَدَنی قَافِلہ جدْوَل کے مُطابِق ہی ہونا چاہئے۔[3]

سوال...... موجودہ (Current) تنظیمی اِصْطِلَاح کیا ہے: 30 دن کا مَدَنی قَافِلہ یا ایک ماہ کا مَدَنی قَافِلہ؟

جواب...... ایک ماہ کا مَدَنی قَافِلہ۔[4]

[1]...... فیضانِ رمضان (مرمّم)، ص ۲۴۷

[2]...... فیضانِ رمضان (مرمّم)، ص ۲۴۵

[3]...... مدنی مذاکرہ، ٦ رجب المرجب ۱۴۳٦ھ بمطابق اپریل 2015ء

[4]...... مدنی مذاکرہ، ۷ رمضان ۱۴۳٦ھ بمطابق 24 جون 2015ء

سوال ...... مَدَنی قافلے کی کامیابی کا اِنْحِصار کن باتوں پر ہے؟

جواب ...... مدنی قافلے کی کامیابی کا اِنْحِصار تین۳ باتوں پر ہے: (۱) جہاں پر مَدَنی قافِلہ جائے وہاں سے دوسرا مَدَنی قافِلہ سَفَر بھی کروائے۔ (۲) مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے والوں میں سے ہر ایک کا ذہن یہ بن جائے کہ مجھے کم از کم ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنا ہے۔ (۳) مَدَنی قافلے والے جب واپس علاقے میں جائیں تو وہاں بھی مَدَنی کام کی دھوم مچ جائے، یعنی شرکائے مدنی قافلہ واپسی پر 12 مَدَنی کام کرنے والے بن جائیں۔

سوال ...... کیا مَدَنی قافلے کو فَقَط قَافِلہ بھی کہا جاسکتا ہے؟

جواب ...... تنظیمی اِصْطِلَاح مَدَنی قَافِلہ ہے۔[۱]

سوال ...... جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے ایسے کم عمر طلبہ جن کو مَدَنی قافلوں میں سَفَر کرنے کی اِجازت نہیں ان کو مَدَنی قافلے کیلئے "نااہل" کہا جاسکتا ہے؟

جواب ...... نہیں بلکہ انہیں کم عمر کہا جائے۔[۲]

سوال ...... کتنی عمر کے اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلوں میں سَفَر کی اِجازَت ہے؟

جواب ...... کم از کم 22 سال کی عمر کے اِسْلَامی بھائی کو اِجازَت ہے، البتہ! وہ اِسْلَامی بھائی جن کی عمر 22 سال تو نہ ہو، مگر دیکھنے میں اتنے مَعْلُوم ہوتے ہوں تو ان کو بھی اِجازَت ہے، نیز 10 سال سے زائد عمر کے مَدَنی مُنّوں کو اپنے والد/ بڑے بھائی/ نانا،

[۱] ...... مدنی مذاکرہ، ۲۸ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 ستمبر 2015ء

[۲] ...... مدنی مذاکرہ، ۲۳ ربیع الاخر ۱۴۳۶ھ بمطابق 12 فروری 2015ء

دادا، چچا، تایا/ ماموں کے ساتھ سَفَر کی تنظیمی طور پر اِجازَت ہے۔

سوال ...... کیا شرکائے مدنی قافِلہ کا مَسْجِد سے مُتَّصِل جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ/مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ (رہائشی) وغیرہ کے مَطْبَخ (یعنی باورچی خانے) میں کھانا پکاسکتے ہیں؟

جواب ...... جی نہیں! کیونکہ گیس کا بل، ماچس، برتن وغیرہ سب پر چندے کی رَقم صَرف کی جاتی ہے۔ بعض اَوقات ایسا بھی ہوتا ہو گا کہ لوگ جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ/مَدْرَسَۃُ الْمَدِیْنَہ کیلئے برتن وغیرہ وَقْف کر دیتے ہوں گے۔ ایسی صُورت میں بھی باہَر والوں کو اِستِعمال کی شرعاً اِجازَت نہیں۔ مَدَنی قافلے والوں کیلئے ضَروری ہے کہ اپنے چولہے برتن وغیرہ کی ترکیب رکھیں، نمک بھی کم پڑنے کی صُورت میں جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ سے نہ لیں۔ ایسا بھی نہیں ہو سکتا کہ چلو ابھی لے لیتے ہیں، پیسے دیدیں گے یا جتنا لیا ہے اس سے زیادہ دے دیں گے۔

سوال ...... شرکائے مَدَنی قافلہ کھانا کہاں پکائیں؟

جواب ...... فنائے مَسْجِد بلکہ خارِجِ مَسْجِد میں بھی ایسی جگہ پکائیں جہاں سے مَسْجِد کے اندر دُھواں یا بدبو وغیرہ داخِل نہ ہو۔ کیونکہ مَسْجِد کو بدبو دار چیزوں سے بچانا واجِب ہے اگر فنائے مَسْجِد میں کھانا پکانے کے باوُجُود مَسْجِد کو (مثلاً ماچس کی تیلی جلنے پر اڑنے والی بدبو، کچے گوشت، کچے لہسن وپیاز وغیرہ کی) بدبو سے بچایا جا سکتا ہو تو جائز ہے۔ البتہ! کھانا کھانے یا دھونے پکانے وغیرہ میں وہاں کی دری یا فرش وغیرہ بالکل آلودہ نہ ہو اس کا بھی خَیال رکھنا ضَروری ہے۔

سوال......شرکائے مَدَنی قافلہ دعوتِ اسلامی کے جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ یا کسی بھی مدرسے کے طلبہ کا کھانا کھاسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب......نہیں کھاسکتے۔

سوال......سردیوں میں جَامِعَۃُ الْمَدِیْنَہ کے طلبہ کے لحاف وغیرہ کیا مَدَنی قافلے کے مسافر اِستِعمال کرسکتے ہیں؟

جواب......طلبہ کو دیئے گئے لحاف طلبہ کے عِلاوہ اَساتِذہ، عملہ اور مہمان اِستِعمال کرسکتے ہیں۔ان کے سوا مَدَنی قافلے والے یا عام مسلمان اِستِعمال نہیں کرسکتے۔

سوال......7اسلامی بھائی 3 دن کے مَدَنی قافلے کے مسافر بنے، سب نے اخراجات کیلئے فی کس 300روپے جمع کروائے مگر ایک نے 100 روپے پیش کئے اور سب مل جل کر یکساں طور پر کھانا وغیرہ کھاتے رہے، اس صُورت میں کوئی مسئلہ تو نہیں؟

جواب......اگر مل جل کر خَرْچ کرنا ہو تو یہ ضروری ہے کہ سب سے یکساں رَقَم وُصول کی جائے، ایسا نہ ہو کہ بعض سے کم لی جائے اور کھانا، پینا اور دیگر سہولیات برابر برابر دی جائیں کہ اس صُورت میں کم رَقَم جَمْع کروانے والے زیادہ دینے والوں کے حصّے میں بلا اِجازَتِ شرعی شامِل ہوکر گناہ گار ہوں گے۔البتہ! اگر باقی سب شرکا سے اِجازَت لے لی جائے اور وہ کم پیسے دینے والے کو اپنے ساتھ شریک کرنے پر راضی ہیں تو کوئی حرج نہیں۔

سوال......اگر سب نے برابر برابر رَقَم جَمْع کروائی ہے پھر بھی کسی کی خوراک کم ہوتی ہے اور

کسی کی زیادہ، اس کا بھی حل بتا دیجئے۔

جواب ...... یہ مسئلہ اور ہے، ایسی صُورت میں کم زیادہ کھانے میں کوئی حَرَج نہیں۔

سوال ...... مَدَنی قافلوں میں سَفَر کے دوران بعض اوقات نمازیوں، اِمام صاحب وغیرہ کو بھی کھانے میں شامِل کر لیا جاتا ہے اس کی کیا صُورت ہونی چاہیئے؟

جواب ...... امیرِ قافِلہ پہلے دن اِبتِدا میں ہی ایک ایک سے اس کی بھی اجازت لے لے۔ اگر ایک فرد نے بھی اِجازت نہ دی تو اس کا حِساب الگ رکھنا ضَروری ہو جائے گا۔

سوال ...... مَدَنی قافلے کے اِختِتام پر اگر مشترکہ رَقَم بچ جائے تو اس کا کیا کیا جائے؟

جواب ...... امیرِ قافِلہ روز کا روز حِساب لکھ لیا کرے صِرف اپنی یاد داشت پر اِعتِماد کرنے میں غلطیوں کا کافی اِمکان ہے۔ واجِب ہے کہ پائی پائی کا حساب کر کے ہر ایک کو اس کے حصّے کی رَقَم لوٹا دی جائے۔ ہاں جو مرضی سے اپنے حصّے کی رقم کسی کارِ خیر میں دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔ باہم مَشْوَرے سے مَثَلاً یہ بھی طے کیا جا سکتا ہے کہ ہم بچی ہوئی رَقَم اسی مَسْجِد کے چندے میں پیش کر دیتے ہیں۔

سوال ...... اگر کسی نے دوسرے اسلامی بھائی کی رَقَم سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کیا اس میں سے کچھ رَقَم بچ گئی تو کیا اپنی مرضی سے اس کو کسی کارِ خیر میں خَرْچ کر سکتا ہے؟

جواب ...... نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ تو اس رَقَم میں سے دوسروں کو کچھ کھلا سکتا ہے نہ مَدَنی قافلے کے لوازمات سے ہٹ کر اس میں سے کچھ خَرْچ کر سکتا ہے۔ جو کچھ رَقَم بچ گئی وہ دینے والے کو لوٹانی ہو گی ورنہ گنہگار ہو گا۔ اس کی صُورت یہی ہے کہ اَخْراجات

دینے والے سے صاف صاف لفظوں میں ہر طرح کی اِجازت لے لی جائے۔ مَثَلاً اس سے عَرض کی جائے کہ آپ کی رَقَم میں سے ہو سکتا ہے کہ دیگر اِسلامی بھائیوں کو بھی کھانا کھلایا جائے، اس میں سے نئے اِسلامی بھائیوں کو تحفے بھی دیئے جاسکتے ہیں بچ جانے کی صُورت میں دَعوتِ اِسلامی کے چندے میں بھی شامِل کر سکتے ہیں۔ لِہٰذا براہِ کَرَم! ہر نیک اور جائز کام میں خَرچ کرنے کی اِجازت عِنایت فرما دیجئے۔ مَدَنی قافلے میں راہِ خُدا میں پہلے سے خَرچ کرنے والے کیلئے ثواب بھی زیادہ اور مسائل بھی کم۔ خَرچ میں میانہ روی سے کام لیجئے اور دونوں جہاں کی بر کتیں لُوٹئے۔

سوال......اگر کسی نے غریب اِسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے کی نِیَّت سے کسی ذِمّہ دار کو کچھ رَقَم دی، تو کیا وہ کسی مال دار کو بھی مَدَنی ماحول سے قریب کرنے کے لئے اس رَقَم سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کرواسکتا ہے؟

جواب......جی نہیں! ایسا کرنا اس کے لئے بِالکُل جائز نہیں بلکہ جو ایسا کرے تو وہ گنہگار ہی نہیں بلکہ اُسے تاوان بھی دینا ہو گا اور توبہ بھی واجِب۔ ہاں اگر وہ رَقَم دینے والا چاہے تو مُعاف کر سکتا ہے اگر وہ معاف نہ کرے تو جتنی رَقَم غَلَط اِستِعمال کی اتنی اُس دینے والے ذِمّے دار کو پلّے سے دینی ہو گی یا پلّے سے دی جانے والی رَقَم نئے سِرے سے خَرچ کرنے کی اِجازت لینی ہو گی۔ جب بھی کوئی ایسے مَوقَع پر غریبوں کی قید لگا کر کسی مخصوص مَد میں کچھ رَقَم پیش کرے تو رَقَم قبول کرنے سے پیشتر اس کو واضح طور پر ان لفظوں میں بتا دینا مُفید ہے کہ آپ غریبوں کی قید ہٹا کر ہر نیک اور جائز

کام میں خَرْچ کرنے کے کُلّی اختیارات دے دیجئے کہ اس رَقَم سے غریب سَفَر کرے یا مالدار، اس سے کسی کو پورے اَخْرَاجات دیں گے تو کسی کی حسبِ ضَرورت کمی پوری کریں گے، نیز اس سے مَسْجِد میں آئے ہوئے مہمانوں کی خیر خواہی بھی کی جائے گی وغیرہ۔

سوال...... مَدَنی قافلے سَفَر کروانے کی مد میں مِلے ہوئے **اخراجات** دعوتِ اسلامی کے دیگر مَدَنی کاموں میں کیا خَرْچ کرسکتے ہیں؟

جواب...... نہیں۔ اس کو الگ رکھنا ہو گا، اگر دیگر مَدَنی کاموں میں خَرْچ کر دیا تو **تاوان** دینے کے ساتھ ساتھ **توبہ** بھی کرنی ہوگی۔ سُہُولَت اسی میں ہے کہ کسی ایک مد میں اخراجات لینے کی بجائے دینے والے کی خِدْمَت میں ہمیشہ یہ محتاط جملہ ذِکْر کر دینے کی عادت بنالی جائے، براہِ کَرَم! آپ ہمیں ہر طرح کے نیک اور جائز کام میں خَرْچ کرنے کی اِجازَت عِنایَت فرما دیجئے۔

سوال...... مَدَنی قَافِلہ ٹُوٹ پُھوٹ کا شکار نہ ہو اس کے لئے مَجلِس مَدَنی قَافِلہ کو کیا ترکیب کرنی چاہیے؟

جواب...... 1 امیرِ مدنی قافلہ مضبوط اِسْلَامی بھائی کو بنایا جائے، جسے ایک ماہ کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے کا تجربہ بھی ہو، ملنسار ہو، خوش اَخلاق ہو، بے جا غُصّہ کرنے والا نہ ہو، نرم مزاج ہو، جدْوَل پر مُکَمَّل عَمَل کرنے والا ہو اور 2 جس سَمْت (Route) پر مدنی قَافِلہ روانہ ہو، وہاں کے ذِمّہ داران کو مَدَنی قَافِلہ مَجلِس کی جانِب سے مکتُوب

(یاSMS، WhatsAppکے ذریعے پیغام) بھیجا جائے تاکہ ان کی خیر خواہی وغیرہ کی ترکیب بنائی جاسکے، اگراس پر تَوَجُّہ دی جائے گی تو مدنی قافلے ٹُوٹ پھُوٹ کا شِکار نہیں ہوں گے۔

سوال...... کیا مَسْجِد کی دریوں / چٹائیوں کو بطورِ تکیہ اِسْتِعمال کرسکتے ہیں؟

جواب...... اِسْتِعمال نہیں کرسکتے۔

سوال...... گِیلے کپڑے خشک کرنے کے لئے کیا عَیْنِ مَسْجِد میں ڈال سکتے ہیں؟

جواب...... خارِجِ مَسْجِد ہی میں ترکیب کی جائے۔

سوال...... شرکائے مدنی قافلہ کا مَسْجِد میں کپڑے تبدیل کرنا، تیل لگانا اور بال سنوارنا وغیرہ کیسا؟

جواب...... عَیْنِ مَسْجِد میں کپڑے بدلنے سے بچنا چاہیے اور مَسْجِد کے غسل خانہ میں جاکر کپڑے تبدیل کئے جائیں۔ تیل لگانے اور بال سنوارنے میں یہ احتیاط کی جائے کہ تیل بدبودار نہ ہو، تیل کی چھینٹیں اور کنگھی کرتے وقت بال مَسْجِد کے فرش پر نہ گریں۔

سوال...... کیا مدنی قافلے والے مَسْجِد کی گیس اور بجلی اِسْتِعمال کرسکتے ہیں؟

جواب...... مسجد کی بجلی استعمال کرنے کا عُرف ہے لیکن گیس استعمال کرنے کا عُرف نہیں اس لئے اس سے بچا جائے۔

سوال...... اگر کوئی مدنی قافلہ مَدَنی مرکز کے دیئے گئے جَدْوَل اور سَمْت کے مُطابِق سَفَر نہ

کرے تو کیا تنظیمی طور پر اس کا سَفَر مانا جائے گا؟

جواب...... نہیں مانا جائے گا۔

سوال...... کیا مَدَنی مَرکَز سے مدنی قافلے میں سفر کے لئے اپنی مرضی کی سمت لے سکتے ہیں؟

جواب...... مدنی مَرکَز جہاں بھیجے لَبَّیْک کہتے ہوئے وہاں چلے جائیں، اپنی مرضی کی سَمْت مدنی تَرْبِیَت گاہ پر لکھوا دیں، ممکنہ صُورت میں وہاں مَدَنی قَافِلہ بھیج دیا جائے گا۔

سوال...... مدنی مرکز سے مرضی کی سمت نہ ملنے پر بتائے بغیر اسی جگہ چلے جانا کیسا؟

جواب...... ایسا کرنا دُرُسْت نہیں۔

سوال...... کوئی اسلامی بھائی گھر کی قریبی مسجد میں ٹھہرے ہوئے مدنی قافلے میں شامل ہو جائے تو کیا وہ مدنی قافلے کا مُسَافِر کہلائے گا؟

جواب...... اگر زون / کابینہ مدنی قافلہ ذِمَّہ دار کی اِجازَت سے ایسا کیا تو ٹھیک ہے ورنہ نہیں۔ نیز مدنی قافلے کے جدْوَل کے مُطابِق 3 دن مُکَمَّل مَسْجِد میں ہی گزرنے کی صُورَت میں مدنی قافلہ شُمار ہو گا۔

سوال...... شرکائے مدنی قافلہ میں سے کسی کا گھر قریب ہو تو کیا وہ مدنی قافلے والوں کی کوئی ضرورت پوری کرنے کے لئے گھر جا سکتا ہے؟ مَثَلاً کھانا پکوانے کے لئے، کوئی ضروری کتاب لانے کے لئے وغیرہ وغیرہ۔

جواب...... نہیں جا سکتا۔ البتہ! کوئی شَرْعِی مجبوری ہو یا ایمرجنسی کی صُورَت میں امیر مَدَنی قَافِلہ کی اِجازَت سے گھر جا سکتا ہے۔

سوال ...... بسا اَوقات مدنی قافلے کے مسافروں کی خیر خواہی کی ترکیب بنانے کے لئے بار بار گھر جانا پڑے تو کیا اس کے لئے ایسا کرنا دُرُست ہے؟

جواب ...... مدنی قافلے کے شُرکا کو چاہیے کہ سالن خود بنائیں اور روٹیاں ہوٹل وغیرہ سے حاصِل کریں، بار بار خیر خواہی کے حوالے سے گھر جانا مُناسِب نہیں۔

سوال ...... ایک مَدَنی قافِلہ کم از کم کتنے اسلامی بھائیوں پر مُشْتَمِل ہونا چاہیے؟

جواب ...... ایک مَدَنی قافِلہ کم از کم 7 اور زیادہ سے زیادہ 12 اِسْلَامی بھائیوں پر مُشْتَمِل ہونا چاہیے۔

سوال ...... تین۳ دن کے مدنی قافلے میں 72 گھنٹے مکمل ہونے سے پہلے ہی شرکائے مدنی قافلہ میں سے کوئی اسلامی بھائی واپس پلٹ آئے تو کیا اس کا تین۳ دن کا مَدَنی قافِلہ شمار ہوگا؟

جواب ...... نہیں! ہاں اگر واقعی کوئی شَرْعی مجبوری یا ایمرجنسی کی وجہ سے واپس آیا تو بعد میں اتنا وَقْت مَدَنی تَرْبِیَت گاہ پر جَدْوَل کے مُطابِق دے دیں تو مَدَنی قافِلہ مان لیا جائے گا۔

سوال ...... اگر کسی اسلامی بھائی کو تہَجُّد میں اُٹھایا جائے مگر وہ نہ اُٹھے تو کیا اسے زبردستی یا بار بار جگا سکتے ہیں؟

جواب ...... یہ انداز دُرُست نہیں، امیر قافِلہ کو چاہیے کہ پیار اور شَفْقَت بھرے انداز سے اِسْلَامی بھائیوں کو جگانے کی ترکیب کرے اور زبردستی نہ کی جائے۔ جنھوں نے **نمازِ تہَجُّد** کیلئے اُٹھنا ہو، ان کے سونے کی ترکیب بھی مخصوص جگہ پر ہو تو ان کو جگانے میں آسانی ہو۔ تہَجُّد میں اُٹھانے کے لئے پیشگی ذِہن بنایا جائے تو آسانی ہوگی۔

سوال......مدنی قافلہ طے شدہ سمت پر پہنچ جائے، پھر کوئی اسلامی بھائی چار پانچ گھنٹے بعد اس مدنی قافلے میں شامِل ہوا اور آخر تک رہا تو کیا اس کا وہ 3 دن کا مدنی قافِلہ مانا جائے گا؟

جواب......بہتر یہی ہے کہ مَدَنی تَربِیَت گاہ یا جہاں سے مَدَنی قافِلہ روانہ ہوا ہے، وہاں اپنا اِندِراج کروائے، پھر مَدَنی قافلے میں سَفَر کی ترکیب بنائے، مَدَنی قافِلہ 3 دن کا ہی مانا جاتا ہے۔

سوال......جو عاشِقانِ رسول مَدَنی قافِلے سے واپَس تشریف لائیں، اُن کے ساتھ ایسی کیا ترکیب کی جائے جس سے دین کا مزید فائدہ ہو؟

جواب......اگر 12 یا 30 دن یا اِس سے زیادہ ایّام کے سنّتوں بھرے سفر کے بعد آئے ہیں تو ممکن ہو تو مَحلّے کی مسجِد میں ان کا ''اِستقبالیہ اجتماع ''ہو، مختصر سا سنّتوں بھرا بیان ہو جائے، ان عاشِقانِ رسول کو خوب مبارک باد دی جائے اور ہو سکے تو مَدَنی رسائل وغیرہ کا تحفہ بھی پیش کیا جائے اور خُصُوصًا اُن میں نئے اسلامی بھائی اپنے تأثُّرات بیان کریں اور وہاں سے ہاتھوں ہاتھ مزید مَدَنی قافِلے تیّار کئے جائیں۔ پھر اگر کسی قریبی گھر یا امام صاحِب کے حُجرے میں لنگرِ رضویہ کے ذَرِیعے خیر خواہی کی ترکیب ہو جائے تو مدینہ مدینہ۔ اگر میری اِس مَدَنی تجویز کے مطابِق ترکیب فرمائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَدَنی قافِلے کے مُسافروں کی ساری تھکن دُور ہو جائے گی اور اگر کسی کو سفر میں کوئی ناگوار صُورت پیش آئی تھی تو اُس کا صدمہ بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جاتا رہے گا اور بار بار سنّتوں بھرا سفر کرنے کا حَوصلہ ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

ہر طرف مَدَنی قافِلوں کی بہاریں آجائیں گی۔ مگر ان کاموں کیلئے ہر گز چندے کا دروازہ نہ کھولا جائے جو کرنا ہے اپنی جیب سے کیا جائے۔ اگر پیسے نہیں ہیں تو بے شک صِرف پانی پلادیا جائے ہاں اگر کوئی مُخَیَّر اسلامی بھائی خیر خواہی کیلئے اپنے گھر لے جائے یا کھانا پکا کر لے آئے تو حرج نہیں۔[1]

سوال...... دورانِ مدنی قافلہ جب ہفتہ ہو تو مدنی مذاکرے کی کیا کیا تراکیب کی جائیں؟

جواب...... مدنی قافلے چُونکہ عام طور پر جُمُعہ ہفتہ اتوار کو سفر کرتے ہیں، لِہٰذا ہفتے کا دن آئے تو شرکائے مدنی قافلہ خود بھی مدنی مذاکرہ دیکھیں اور اہل محلّہ و اہل علاقہ کو بھی دکھائیں، مَسْجِد میں خارِجِ مَسْجِد یعنی عَیْنِ مَسْجِد ہو نہ فنائے مَسْجِد اور نہ ایسی جگہ جسے دیکھ کر لوگ سمجھیں کہ یہ عَیْنِ مَسْجِد ہے یا فنائے مَسْجِد کی ترکیب بنائیں یا پھر کسی کے گھر میں یا کسی کی چھت پر یا کسی پارک میں ترکیب بنائیں۔ اگر کوئی صُورت مُمکِن نہ ہو تو آڈیو کی ترکیب بنالیں کہ آڈیو مدنی مذاکرے کی مَسْجِد میں بھی ترکیب بناسکتے ہیں اور اگر کسی دور دراز کے علاقے میں مدنی قافلہ ہے تو ریکارڈڈ مدنی مذاکرہ چلا کر اس روٹین کو جاری رکھیں، البتہ! جہاں مُمکِن ہو ڈویژن مُشاوَرت کے نگران یا کابینہ نگران کی مُشاوَرت سے بہُت بڑے اجتماع کی ترکیب بنائیں۔

سوال...... دورانِ مدنی قافلہ اگر جمعرات ہو تو مدنی قافلے والے ہفتہ وار اجتماع کی تیاری کیسے کریں؟

---

[1]...... نیکی کی دعوت، ص ۵۱۹

جواب......اگر دورانِ مدنی قافلہ جمعرات کا دن آ جائے تو ہفتہ وار اجتماع کی خوب دھوم دھام سے اس طرح تیاری کی جائے کہ جمعرات کو نمازِ عَصر کے بعد گھر گھر جا کر ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دی جائے، چوک درس دیئے جائیں اور زیادہ سے زیادہ اِسلَامی بھائیوں کو ہفتہ وار اجتماع میں لانے کی کوشش کی جائے اور رات اِعْتِکَاف کی بھی حَسَبِ مَعْمُول جَدْوَل کے مُطابِق ترکیب بنائی جائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مآخذ و مراجع

قرآن مجید	❀❀❀❀❀❀
کتاب	**مطبوعہ**
کنز الایمان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
مؤطا امام مالک	دار المعرفہ بیروت ۱۴۳۳ھ
صحیح البخاری	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۸ھ
صحیح مسلم	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
سنن ابن ماجہ	دار الکتب العلمیہ بیروت 2009ء
سنن ابی داود	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۸ھ
سنن الترمذی	دار الکتب العلمیہ بیروت 2008ء
مسند البزار	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۳۰ھ
المعجم الکبیر	دار الکتب العلمیہ بیروت 2007ء
السنن الکبری للبیہقی	دار الکتب العلمیہ بیروت
مشکاۃ المصابیح	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۸ھ
مرأۃ المناجیح	نعیمی کتب خانہ گجرات
فتاویٰ رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
نیکی کی دعوت	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
الطبقات الکبری لابن سعد	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۰ھ
الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم	دائرۃ المعارف العثمانیہ ۱۳۷۲ھ

الکامل فی ضعفاء الرجال	دار الرسالۃ العالمیۃ دمشق ۱۴۳۳ھ
حلیۃ الاولیاء	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۷ھ
شرح الزرقانی علی المواھب	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۷ھ
سیرتِ مصطفٰے	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ذوقِ نعت	شبیر برادرز لاہور
وسائلِ بخشش (مرمّم)	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
بیمار عابد	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ
فیضانِ رمضان	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۸ھ
رسائلِ دعوتِ اسلامی	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
عجیب الخلقت بچی	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی
نیک بننے اور بنانے کے طریقے	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
فیضانِ بہاؤالدین زکریا ملتانی	مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
دُرُود شریف کی فضیلت	1	راہِ خُدا میں سفر کے مقاصد و اہمیت	9
70 صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان کا مدنی قافلہ	2	"فیضانِ مَدَنی قافلہ" کے چودہ حُرُوف کی نِسۡبَت سے مَدَنی قافلے میں سَفَر کے 14 فضائل و فوائد	13
راہِ خُدا کے مسافروں کی آزمائش	2		
راہِ خُدا میں صحابہ کے سفر	3		
راہِ خُدا میں بزرگوں کے سفر	5	1 طَلَبِ عِلۡمِ دِین کی فضیلت پانے کا ذریعہ	13
دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا عزم	8	2 فرض نمازوں کے علاوہ نوافل پڑھنے کی سعادت	15
مدنی قافلہ کیا ہے؟	9	3 نیکیاں بڑھانے کا ذریعہ	16

4 دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ	17	مدنی قافلے میں سفر کی نیتیں	36
5 عاشقانِ رسول کی صحبت پانے کا ذریعہ	17	مَدَنی قافلے کا مُختَصَر جَدْوَل	37
6 ایمان کی حفاظت کا ذریعہ	18	سیکھنے سُنّتیں قافلے میں چلو کے 22 حروف کی نسبت سے مَدَنی قافلوں کے متعلق 22 مَدَنی پھول	41
7 مدنی انقلاب کا ذریعہ	19		
8 مدنی مقصد میں کامیابی پانے کا ذریعہ	20		
9 راہِ خُدا میں مشکلات پر صبر کا ثواب	21	مدنی مذاکروں سے ماخوذ مدنی قافلے کے مُتعلِّق مدنی پھول	52
10 مساجد کی آباد کاری کا ذریعہ	23		
11 مدنی کاموں کی مضبوطی کا ذریعہ	25	مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ منتخب مدنی پھول (ضروری ترمیم واضافہ کے ساتھ)	58
12 ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے تیار کرنے کا ذریعہ	25		
13 امیر اہل سنت کی دُعائیں لینے کا ذریعہ	26	مارشل آرٹ کا ماہر مُبلِّغ دعوتِ اسلامی بن گیا	61
14 مشکلات و مسائل حل ہونے کا ذریعہ	27		
دوسروں کی صلاحیتوں سے مستفید ہونے کا ذریعہ	29	مدنی قافلہ سے متعلق شرعی و تنظیمی احتیاطوں اور مفید معلومات پر مبنی سوال جواب	63
علاقے میں مدنی قافلہ کیسے تیار کیا جائے؟	29	مآخذ و مراجع	78
مدنی قافلے سے مدنی قافلہ کیسے تیار کریں؟	32	فہرست	79